WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ وطن
بڈگام

اتوار
14 دسمبر 2025
SUNDAY
14 DECEMBER - 2025

کوہلی اڈا سال بعد وجے ہزارے ٹورنامنٹ میں کھیلیں گے صفحہ 08

ویبھَو کی ریکارڈ سنچری، ہندوستان نے یو اے ای کو شکست دی صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 291 ■ جلد: 15

بھارتی دفاعی افواج بدلتے حالات کے مطابق ڈھلنے کے لیے پرعزم

سرینگر// 13 دسمبر// یو این آئی// چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے کہا ہے کہ جنگ اور جنگی طریقے ایک بڑے انقلاب کے دہانے پر ہیں اور بھارتی دفاعی افواج بدلتے حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے اور اصلاحات اپنانے کے لیے پرعزم ہیں تاکہ ہمیشہ تیار اور موثر رہ سکیں۔ وہ ایئر فورس اکیڈمی ڈنڈیگل میں 216 ویں کورس کی مشترکہ گریجویشن پریڈ سے خطاب کر رہے تھے۔ جنرل چوہان نے کہا کہ بھارت کی طاقت مضبوط اداروں، جمہوری استحکام اور مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں پر قائم ہے۔/101

لیفٹننٹ گورنر نے کشمیر ڈویژن کے دہشت گردی متاثرین کے

39 قریبی رشتہ داروں کو تقرری کے خطوط حوالے کئے

بحالی کے ٹھوس اقدامات سے ہم نے ان کی عزت اور نظام پر اعتماد بحال کیا/ لیفٹننٹ گورنر

سرینگر// انفو// لیفٹننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے ہفتے کے روز لوک بھون سرینگر میں کشمیر ڈویژن کے دہشت گردی متاثرین کے 39 قریبی رشتہ داروں (NoKs) کو تقرری کے خطوط حوالے کئے۔ لیفٹننٹ گورنر نے دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں کو انصاف، نوکریاں اور عزت دلانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ ان خاندانوں کے افراد جن کے پیاروں کو

دہشت گردوں نے بے رحمی سے قتل کر دیا تھا، نے خوفناک واقعات اور کئی دہائیوں تک خاموشی میں گذرے صدمات کی داستان سنائی۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "ان خاندانوں کیلئے آج انصاف کی طویل انتظار کی گھڑی ختم ہو گئی ہے۔ بحالی کے ٹھوس اقدامات کے ذریعے ہم نے ان کی عزت اور نظام پر اعتماد بحال کیا ہے۔" لفٹیننٹ گورنر نے/102

پارلیمنٹ حملہ 2001 کی برسی
منوج سنہا کا قوم کے ہیروز کو خراج عقیدت
کہا بے لوث خدمات قوم کیلئے ہمیشہ متاثر کن

سری نگر// ۱۳، دسمبر// جے کے این ایس// جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سنیچر کو 2001 میں پارلیمنٹ ہاؤس پر دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے لوگوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی بہادری اور قوم کے لیے بے لوث خدمات ہر ہندوستانی کو متاثر کرتی رہیں گی۔ جے کے این ایس کے مطابق 2001 میں اس دن حملہ 5 مسلح دہشت گردوں نے کیا تھا۔ لیکن اس وقت کی پارلیمنٹ سیکورٹی سروس، سی آر پی ایف اور دہلی پولیس کے اہلکاروں نے حملے کو ناکام بنا دیا جسکے باعث کوئی بھی دہشت گرد عمارت میں داخل نہیں ہو سکا۔ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اپنے آفیشل ایکس ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا کہ میں بہادر شہیدوں کو مخلصانہ خراج عقیدت پیش کرتا ہوں جنہوں نے 2001 میں ہماری پارلیمنٹ پر بزدلانہ حملے کے دوران اپنی جانیں قربان کیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہیدوں کی بہادری، ہمت اور قوم کے لیے بے لوث خدمت ہر ہندوستانی کو متاثر کرتی رہے گی۔ اس/103

چیف سیکرٹری نے جگٹی میں منی ٹاؤن شپ کا دورہ کیا
سماجی تحفظ اسکیموں کے تحت منظوری کے احکامات تقسیم

اہل مہاجر مستفیدین کو دوکانوں اور رہائشی کوارٹرز کے الاٹمنٹ آرڈرز تقسیم
گھروں کو بلاتعطل پانی کی فراہمی کیلئے پانچویں بور ویل کا افتتاح

جموں// انفو// چیف سیکرٹری مسٹر اتل ڈولو نے جگٹی نگروٹہ میں مہاجرین کیلئے قائم منی ٹاؤن شپ کا دورہ کیا۔ انہوں نے کشمیری مہاجرین کی بہتری کیلئے جاری مختلف ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا اور مختلف سماجی تحفظ اسکیموں کے تحت منظوری کے احکامات اور اہل مہاجر مستفیدین کو دوکانوں اور رہائشی کوارٹرز کے الاٹمنٹ آرڈرز تقسیم کئے۔ کمشنر سیکرٹری ایف سی

ایس اینڈ سی اے، کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود، آئی جی پی جموں، ڈپٹی کمشنر جموں، کمشنر جے ایم سی، کمشنر ریلیف ری ہیبلی ٹیشن اینڈ ری کنسٹرکشن،/104

کھڈونی کولگام میں خوفناک آگ
دو رہائشی مکان متاثر، جانی نقصان نہیں

سرینگر// 13 دسمبر// یو این آئی// جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے کھڈونی علاقے میں جمعہ کی شام اچانک خوفناک آگ بھڑک اٹھی جس نے دو رہائشی مکانوں کو شدید نقصان پہنچایا۔ حکام کے مطابق آگ لگنے سے گنجان آبادی والے علاقے میں گھبراہٹ پھیل گئی اور شعلے تیزی سے مکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے گئے۔ اطلاع ملتے ہی فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز اور کولگام پولیس،/105

پارلیمنٹ حملہ 2001 کی 24 ویں برسی
8 سیکورٹی اہلکاروں، ایک باغبان اور ایک ٹی وی ویڈیو صحافی کو خراج عقیدت
وزیر اعظم مودی، نائب صدر کرشنن، راہول گاندھی اور دیگر لیڈران نے کی گلباری

سری نگر// ۱۳، دسمبر// جے کے این ایس// نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے ہفتہ کے روز پارلیمنٹ کے ارکان کی قیادت کرتے ہوئے ان لوگوں کو خراج عقیدت پیش کیا جو 2001 میں پارلیمنٹ ہاؤس پر حملہ کرنے والے دہشت گردوں سے لڑتے ہوئے مارے گئے تھے۔ جے کے این ایس کے مطابق پارلیمنٹ حملہ 2001 کی 24 ویں برسی پر، وزیر اعظم نریندر مودی اور رادھا کرشنن، جو راجیہ سبھا کے چیئرمین بھی ہیں، سب سے پہلے خراج عقیدت پیش کرنے والوں میں شامل تھے۔ اس دن کو منانے کے لیے ہر 13 دسمبر کو پارلیمنٹ کی اب پرانی عمارت (سمودھان سدن) کے باہر ایک مختصر تقریب منعقد کی جاتی ہے۔ سی آئی ایس ایف کے اہلکاروں نے پنڈال پر سلامی یا 'سمان گارڈ' پیش کیا، جس کے بعد برسی کے موقع پر ایک لمحے کی خاموشی اختیار کی گئی۔ 2023 تک، سی آر پی ایف سلامی شاستر (موجودہ ہتھیار) پیش کرتا تھا۔ اس تقریب میں کانگریس لیڈر سونیا گاندھی، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہول گاندھی اور ان کی بہن پرینکا گاندھی واڈرا، پارٹی کی ایک سینئر لیڈر بھی موجود تھیں۔ مرکزی وزراء کرن رجیجو، جتیندر سنگھ اور ارجن رام میگھوال بھی حملے کو ناکام بنانے والے اہلکاروں کی تصویروں پر پھولوں کی پتیاں چڑھانے کے لیے قطار میں کھڑے ہوئے۔ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا پارلیمنٹ کے ایوان زیریں کے سابق اسپیکر اور سابق مرکزی وزیر شیوراج پاٹل کی آخری رسومات میں شرکت کے لیے لاتور میں ہیں۔ یہ حملہ 5 مسلح دہشت گردوں نے کیا، لیکن اب سابق پارلیمنٹ سیکورٹی سروس، سی آر پی ایف اور دہلی پولیس کے اہلکاروں نے حملے کو ناکام بنا دیا، کوئی دہشت گرد عمارت میں داخل ہونے میں کامیاب/106

نکسل ازم سے کسی کو فائدہ نہیں ہوتا
نہ ہتھیار اٹھانے والوں کو اور نہ ہی سیکورٹی اہلکاروں کو
ملک میں امن کا قیام ترقی کی واحد راہ/ امیت شاہ

سرینگر// 13 دسمبر// ایس این این// نکسل ازم سے کسی کو فائدہ نہیں ہوتا، نہ ہتھیار اٹھانے والوں کو اور نہ ہی سیکورٹی اہلکاروں کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے زور دے کر کہا کہ صرف امن ہی ترقی کی راہ ہموار کر سکتا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق 31 مارچ 2026 تک نکسل ازم کو ختم کرنے کے نریندر مودی حکومت کے عزم کو

دہراتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے نے کہا کہ مرکز نے چھتیس گڑھ کے بستر ڈویژن کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس میں سات اضلاع شامل/110

وزیر اعلیٰ نے ایشیا کی سب سے لمبی سکی ڈریگ لفٹ کا افتتاح کیا
گلمرگ میں 17 کروڑ روپے کی لاگت کے ٹورازم پروجیکٹس کا افتتاح اور سنگِ بنیاد رکھا
کہا عالمی معیار کا انفراسٹرکچر جموں وکشمیر میں سرمائی ٹورازم کو بڑھاوا دے گا

گلمرگ// انفو// وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے گلمرگ اور اس کے ملحقہ علاقوں میں 17 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی متعدد اہم ٹورازم انفراسٹرکچر پراجیکٹس عوام کیلئے وقف کیں جو جموں وکشمیر کو عالمی سطح کے ایک اعلیٰ سرمائی ٹورازم مقام کے طور پر مضبوط کرنے میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کنگڈوری میں ایشیا کی سب سے لمبی سکی ڈریگ لفٹ کا افتتاح کیا، جو 726 میٹر لمبی ہے اور اس کی لاگت 3.65 کروڑ روپے ہے۔ انہوں نے کنگڈوری میں ایک پانی کے ذخیرے کے تحفظ کے کاموں کا بھی/109

53 لاکھ روپے کی زمین فروخت کے فراڈ کیس کا معاملہ
کرائم برانچ کشمیر نے سرینگر کے چار ملزمان کیخلاف چارج شیٹ دائر کی

سرینگر// 13 دسمبر// ایس این این// 53 لاکھ روپے کی زمین کی فروخت کے فراڈ کیس میں کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ نے چار ملزمان کیخلاف چارج شیٹ دائر کی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق کرائم برانچ کشمیر کے اقتصادی جرائم ونگ نے کہا کہ اس نے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سرینگر کی عدالت میں ایف آئی آر نمبر 23/2025 میں چار ملزمین کے خلاف ایک بڑی زمین کی فروخت میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے الزام میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ایک بیان میں سی بی کے نے کہا کہ ملزم طارق احمد حجام ولد محمد رمضان حجام، غلام حسن میر ولد غلام رسول میر، محمد سلطان میر عرف سولا ولد عبدالخالق میر، اور عبدالرزاق میر ولد عبدالخالق میر ساکنان برتھانہ قمرواری سرینگر کے خلاف رنبیر پینل کوڈ کی 420 اور/108

انڈوں کی غیر محفوظیت پر عوامی تشویش
بیکری مصنوعات کے معائنے اور جانچ کا مطالبہ

سرینگر// 13 دسمبر// یو این آئی// انڈوں کے غیر محفوظ اور ناقابل استعمال پائے جانے کے بعد عوامی سطح پر بیکری مصنوعات کی حفاظت پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ چونکہ کیک، پیسٹری، بسکٹ اور دیگر بیکری اشیاء بڑی حد تک انڈوں پر انحصار کرتی ہیں، اس لیے صارفین میں بے چینی بڑھ گئی ہے۔ مقامی لوگوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر مارکیٹ میں دستیاب انڈے غیر محفوظ ہیں تو انہی انڈوں سے تیار شدہ بیکری مصنوعات بھی صحت کے لیے خطرہ بن/107

چلہ کلان سے قبل سردیوں کے تیور سخت
شبانہ ٹھنڈ میں اضافہ سے لوگوں کو کافی مشکلات درپیش
شبانہ سردیوں کا راج برقرار، پلوامہ منفی 4.2 ڈگری اور زوجیلا منفی 17 ڈگری سیلشس پر سرد ترین مقامات

سرینگر// 13 دسمبر// ایس این این// بادشاہ چلہ کلان سے قبل سردیوں نے اپنا زور دکھایا جس دوران شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر مقامات پر رات کا درجہ حرارت کافی نیچے چلا گیا۔ دن میں کھلی دھوپ نکلنے اور رات کے دوران مطلع صاف رہنے کے نتیجے میں وادی کشمیر میں شدید سردی کی لہر جاری ہے۔ جس کے نتیجے میں پلوامہ منفی 4.2 ڈگری کے ساتھ وادی کشمیر میں سب سے سرد ترین علاقہ رہا جبکہ شوپیان میں منفی 3.7 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا جس کے نتیجے میں پورے جنوبی کشمیر میں سردی کی لہر برقرار ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات نے اگلے 24 گھنٹوں کے دوران موسم میں کوئی تبدیلی نہ آنے کے امکانات ظاہر کرتے ہوئے آئندہ تین دنوں تک موسم خشک رہنے کی پیشگوئی کرتے ہوئے کہا کہ 17 دسمبر کو کرگل

اور وادی کے پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں پر ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ ادھر جموں میں بھی شدید سردی کی لہر جاری ہے اور گزشتہ شب رواں موسم کی سرد ترین ریکارڈ کی گئی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وادی کشمیر اور صوبائی علاقے لیہہ اور کرگل میں سردیوں نے اپنے زور دکھائے اور سردی کی شدید لہر نے پوری وادی کو اپنی لپیٹ میں لیا ہے اور یخ بستہ ہواؤں کی وجہ سے شدید سردی کی لہر جاری ہے۔ محکمہ موسمیات کے حکام نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ رات کے دوران/112

کشمیر میں OGW نیٹ ورک کیخلاف بڑا کریک ڈاؤن شروع
پولیس اور فورسز کے کئی مقامات پر چھاپے
افراد گرفتار، باقی جگہوں پر بھی کارروائی 150 سری نگر میں زائد از

سری نگر// ۱۳، دسمبر// جے کے این ایس// جموں وکشمیر پولیس نے دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کیساتھ مل کر وادی کشمیر کے کئی حصوں میں دہشت گردوں کے اوور گراؤنڈ ورکرز یعنی بالائی زمین کارکنوں (OGWs) کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن شروع کیا، جس میں 150 سے زیادہ مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں اعلیٰ حکام کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ سری نگر میں اب تک 150 سے زائد مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا ہے جبکہ وادی کے کئی حصوں میں بالائی زمین کارکنوں (OGWs) کیخلاف کریک ڈاؤن جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کالعدم تنظیم جیش محمد اور دیگر دہشت گرد تنظیموں کے دہشت گرد نیٹ ورک کو پوری وادی میں ختم کرنے کے لیے بالائی زمین کارکنوں (OGWs) کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کیا گیا ہے۔ حکام نے کہا کہ OGW نیٹ ورک کیخلاف/111

کچھ علاج اس کا بھی

تحریر
-رخسانہ شکیل

''ہارون بھائی! کیمرہ یہاں سیٹ کر رہا ہوں پھر آپ سے انٹرویو ہوگا۔''
''نہیں بھائی! میں کوئی انٹرویو نہیں دوں گا۔''
یہ مکالمہ ایک جنرل اسٹور اور ایک نیوز چینل کے رپورٹ کے درمیان ہو رہا تھا۔ اتفاق سے میں بھی اسی جنرل اسٹور پر موجود تھی۔
کچھ دیر بعد جب کیمرہ سیٹ ہو گیا پھر اس رپورٹر نے ہارون بھائی سے کچھ کہنے کے لیے اصرار کیا۔ انہوں نے انکار کر دیا۔ یہ دیکھ کر اسٹور کے آگے کھڑے سبزی والے بھائی آگے آئے اور بولے ''اتنے دام بڑھ گئے ہیں' آٹے کے' چینی کے' دالوں کچھ تو بولو۔''
مگر وہ نہ مانے۔ اتنی دیر میں رپورٹر نے سبزی والے بھائی سے کہا'' آپ کچھ کہنا چاہیں گے؟''
ان کے پوچھنے کی دیر تھی کہ وہ صاحب شروع ہو گئے سادہ سے آدمی تھے کہنے لگے'' بھائی میں ہوں تو سبزی فروش مگر میں خود یہ جانتا ہوں کہ آج کل سبزی خریدنا بھی گوشت خریدنے جیسا ہی ہے۔ مہنگائی اتنی بڑھ گئی ہے کہ سب ہی پریشان ہیں۔''
رپورٹر نے کہا'' ہمارا پروگرام چینی پر ہے اسی بات پر کریں۔''
وہ یک دم چپ ہو گئے۔
پھر رپورٹر میری طرف متوجہ ہوا'' آپ کچھ کہنا چاہیں گی
میں نے منع کر دیا۔ دل تو چاہ رہا تھا کہ کھری کھری سناؤں لیکن کیا فائدہ کوئی حل تو نکلنا نہیں تھا بس مزے مزے کی کچھ چٹپٹی باتیں ہوتی تھیں اور اگر کوئی دل جلا کچھ زیادہ جوش میں بھرا بھلا کہہ دیتا تو چھوٹی موٹی بریکنگ نیوز بن جاتی تھی۔ اس کا کیا حل سوچتے ہوئے گھر کی راہ لی۔
ہر شخص پریشان ہے اور اپنی پریشانی کے آگے دوسروں پریشانی نظر آنا بہت مشکل ہے۔ جانے کوئی حل نکلے گا بھی یا نہیں' اتنی دیر میں گھر آ گیا۔
گھر آ کر دیکھا امی (ساس) چائے بنا رہی تھیں۔ میں جلدی سے پہنچی کہ'' امی! میں آ تو رہی تھیں۔''
بولیں'' تم بیٹھو بس چائے بن گئی ہے میں لا رہی ہوں۔''
ان کی اس محبت پر دل شکر گزار ہوا کہ اللہ نے اچھی ساس سے نوازا۔
چائے پیتے ہوئے بھی میں گم صم سی تھی۔ پوچھنے لگیں'' کیا ہوا
تو میں نے تھوڑی دیر پہلے والا واقعہ سنایا اور کہا'' کیا اس کا کوئی حل ہے
میری بات سن کر مسکرانے لگیں اور بولیں'' میں تمہیں ایک واقعہ سناتی ہوں۔
میں ان کی بات سن کر حیران ہوئی کہ میں کیا کہہ رہی ہوں اور کیا کہہ رہی ہیں... خیر میں نے کچھ بولنا مناسب نہ سمجھا۔
وہ کہنے لگیں'' ایک حکیم سے پوچھا گیا زندگی میں کامیابی کیسے حاصل ہوتی ہے؟ حکیم نے کہا اس کے جواب کے لیے رات کا کھانا میرے ساتھ کھانا ہوگا۔ رات کو کھانے پر کچھ اور لوگ بھی موجود تھے۔ جب سب جمع ہو گئے تو اس نے سوپ کا پیالہ لا کر رکھ دیا مگر سوپ پینے کے لیے ایک میٹر لمبا چمچہ دیا کہ اس سے سوپ پیو۔
ہر شخص نے کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہو سکا۔ سب ناکام ہو گئے۔
حکیم نے کہا'' میری طرف دیکھو۔'' اس نے چمچہ پکڑ کر سوپ لیا اور اپنے سامنے بیٹھے شخص کے منہ میں لگا دیا۔
اب ہر شخص اپنا چمچہ پکڑے دوسرے کو پلانے لگا۔ سب خوش ہو گئے۔
سوپ پینے کے بعد حکیم نے کہا'' جو شخص زندگی کے دستر خوان پر اپنا ہی پیٹ بھرنے کا فیصلہ کرتا ہے وہ بھوکا ہی رہے گا۔ جو دوسروں کو کھلانے کی فکر کرے گا وہ خود بھی بھوکا نہیں رہے گا۔ آپ زندگی میں اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتے جب تک آپ کے دوست احباب کامیاب نہ ہوں۔''
واقعہ سن کر میرے اور امی کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی اور میں سمجھ گئی کہ ہماری مشکلات کا حل ہمارے پاس ہی موجود ہے اور یہ کہ ہم صرف اپنے لیے ہی نہ سوچیں بلکہ ہمارے اطراف رہنے والے اور ہمارے عزیز و اقارب کا خیال رکھنا بھی ہماری ذمے داری

کاغذ کی مہک

تحریر
-جویریہ اعظم

ڈاکٹر نے اس کو ایک ہفتے تک روزانہ کچھ وقت پارک میں گزارنے کا مشورہ دیا۔ ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ وہ مشینوں کے مصنوعی ماحول سے نکل کر قدرتی ماحول میں وقت گزارے۔ اس لیے وہ آج پارک کی جانب گامزن تھا۔ یوں تو سفر چند منٹوں کا تھا لیکن اس کو چہل قدمی بھی کرنی تھی، لہٰذا وہ پیدل محوِ سفر تھا۔ اطراف کا ماحول ہر قسم کے احساس سے بے نیاز مشینی انداز میں رواں دواں تھا۔ کسی زمانے میں مشینوں سے مختلف اقسام کا شور بلند ہوتا ہوگا لیکن اب مشینیں بھی بے آواز چلتیں۔ ارد گرد خاموشی تھی لیکن سکون نہیں تھا۔ دو منٹ چلنے کے بعد ہی وہ تھکنے لگا۔ چلنے کی اسے عادت ہی نہیں تھی۔ اس نے اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی میں نصب بٹن دبایا تو اس کا روبوٹ کار لے کر سامنے تھا۔ اس نے ڈاکٹر کی ہدایت کو خیر باد کہا اور کار میں سوار ہو گیا۔ اب چند منٹ میں وہ پارک کے سامنے تھا۔ ''چلنے میں تو بیس منٹ لگ جاتے'' اس نے سوچا اور پارک کی جانب قدم بڑھا دیے۔
پارک میں داخل ہونے سے پہلے وہ ایک دروازے سے گزرا جہاں اس کے وجود سے منسلک تمام مشینیں اتار لی گئیں۔ اس کو پارک میں جانا اس لیے پسند نہیں تھا کہ وہاں تمام مشینوں کے بغیر ہی وقت گزارنا ہوتا جو بے حد دشوار تھا۔ لوگ ڈاکٹر کی خصوصی ہدایت پر ہی یہاں آتے، ورنہ کوئی پارک کا رُخ نہ کرتا۔ داخلی دروازے سے گزرتے ہی وہ تمام مشینوں سے آزاد ہو گیا۔ اس نے دروازے کے دائیں طرف نصب ایک مشین سے کارڈ اٹھا کر جیب میں ڈالا اور پارک میں داخل ہو گیا۔
پارک میں قدرتی ماحول تھا، جس میں سکون تھا۔ درختوں کی چھاؤں میں ہری بھری گھاس سے سجا کھلا میدان، پکی اینٹوں سے بنی تنگ راہ داریاں جن کے اطراف میں خوب صورت پودوں کی قطاریں، حسن میں مزید اضافہ کرتے خوش رنگ پھولوں کی بہار... یہ مناظر سکون بخش اور فطرت کے قریب ہوتے ہیں، لیکن فطرت سے دور زندگی گزارنے والے کے لیے یہاں وقت گزارنا محال تھا۔
وہ چہل قدمی کرنے کے بعد اب ایک بینچ پر نیم دراز تھا۔ اس نے اطراف میں نظریں گھمائیں تو اس کو چند قدم کے فاصلے پر ایک شخص نظر آیا، اُس کے ہاتھ میں کچھ تھا جو اس کو عجیب لگا۔ اس نے اس طرح کی کوئی چیز کبھی نہیں دیکھی تھی۔ یقیناً وہ کوئی گیجٹ نہیں تھا کیوں کہ پارک میں کوئی ایسی چیز لے کر نہیں آ سکتا۔ اس نے حیرت سے اس کو دیکھا، وہ اس چیز کو ایسے دیکھ رہا تھا جیسے غور و فکر کر رہا ہو۔ لوگ ایک دوسرے سے کم ہی بات کرتے، وہ تو اجنبی افراد سے بات کرنے سے بہت ہی کتراتا تھا، لیکن اس چیز کو دیکھ کر اسے شدید تجسس ہوا، وہ اٹھ کر اس شخص کی جانب آیا اور سوال کیا'' یہ کیا ہے؟''
اُس شخص نے سر اٹھا کر اسے ایک نظر دیکھا اور پھر سامنے دیکھتے ہوئے جواب دیا، اس کا جواب حیران کن تھا۔ اس نے ایسا کچھ کبھی نہیں سنا تھا، وہ سر ہلاتے وہاں سے ہٹ گیا، لیکن یہ لفظ اس کے دماغ میں گھومتا رہا۔ اس کو جاننا تھا کہ آخر وہ کیا چیز ہے۔
واپسی میں پارک سے نکلتے ہوئے اس نے خارجی دروازے کے ساتھ نصب مشین میں اپنا کارڈ ڈالا اور دروازے سے گزرا تو اس کے تمام گیجٹس اس کے وجود سے منسلک ہو گئے۔
گھر پہنچتے ہی انٹرنیٹ پر اس نے پارک میں دیکھی گئی اس عجیب و غریب چیز کو تلاش کرنا شروع کیا۔ اس کے نتیجے میں جو معلومات اُسے ملیں وہ بہت حیران کن تھیں۔ اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ ایسا بھی ہو سکتا ہے۔ پہلے لوگ کتاب پڑھا کرتے تھے، جو معلومات اُسے ملیں وہ بہت حیران کن تھیں۔ اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ ایسا بھی ہو سکتا ہے۔ پہلے لوگ کتاب پڑھا کرتے تھے، پارک میں بیٹھا وہ شخص بھی کتاب پڑھ رہا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ کئی سال پہلے تک ڈیجیٹل لائبریریز ہوا کرتی تھیں۔ لیکن کتاب کے بارے میں جان کر اسے پتا چلا کہ اس دور سے بھی بہت پہلے باقاعدہ کتابوں کی لائبریریاں بھی ہوتی تھیں۔ وہ حیران ہوا کہ آخر اتنی کتابوں کو کس طرح سنبھالا جاتا ہوگا! لوگ اپنے گھروں میں کتابیں جمع کر کے لائبریری بنایا کرتے تھے۔ یہ بھی لوگوں کے شوق تھے۔ ایک دور تھا جب یہ سب مشینیں اور روبوٹ نہیں ہوا کرتے تھے، لوگ کتابوں میں وقت گزارتے۔ کتب بینی ایک دلچسپ مشغلہ ہوتا تھا۔ آج کی طرح ہر چیز اسکرین پہ سامنے نہیں ہوتی تھی۔ لوگ کتاب پڑھ کر اپنے تصور میں مناظر تشکیل دیتے اور ان کو محسوس کرتے۔ آج کے دور میں یہ سب باتیں افسانوی معلوم ہوتی ہیں، اس نے سوچا۔ لیکن جوں جوں وہ کتاب کے بارے میں مزید پڑھتا گیا اسے یہ سب بہت دل چسپ لگنے لگا۔ لوگ کتاب کو بہترین دوست قرار دیتے۔ کتاب کے اقتباسات یاد کر کے ایک دوسرے کو سناتے اور ان کو اپنی ڈائری کی زینت بناتے۔ تبصرہ کتب کی محفلیں ہوتیں۔ آج کی طرح گھر بیٹھے بیٹھے اسکرین پہ نہیں بلکہ لوگ جمع ہوتے اور ادبی محفلیں سجاتے۔ پڑھنے والوں کو کتابوں کی خوشبو سے شغف ہوتا، کتاب کو سنبھال کر رکھتے، ایک دوسرے کو تحفے میں کتاب دی جاتی۔ اسے یہ گزرا دور کتابوں کی دنیا لگنے لگا اور وہ کتابوں کی دنیا کے تصور میں

موسیقی روح کا سکون یا عذاب

تحریر
آسیہ عمران

پوری دنیا کو چھوڑ کر صرف امریکا کو دیکھیں تو سال میں تقریباً ایک ملین گانے ریلیز ہوتے ہیں۔ فی گانا ہزاروں ڈالر کی لاگت آتی ہے۔ کچھ گانے اتنی بڑی لاگت کے ہیں کہ اس پر ایک ملک چل سکتا ہے۔ ''اسکرین'' مائیکل جیکسن کے گانے پر سات ملین ڈالر لاگت آئی۔ اسی طرح ایک اور گانے پر 85 ملین ڈالر لاگت آئی، جو کئی ممالک کی آمدنی کے برابر ہے۔ فیمنزم کے پس منظر میں بنائے گئے گانے ایسے ہیں کہ جن کی شاعری نے وہاں کی بچیوں کو ہوش و خرد سے بے گانہ کر دیا۔
وہ لڑکی عالمی میوزک انڈسٹری پر تحقیق کر رہی تھی۔ تجسس تھا کہ اس میں اُس نے کیا تحقیق کی ہوگی۔ پوچھنے پر عجیب و غریب حقائق سے آگہی ہوئی۔ کہنے لگی'' میوزک انڈسٹری نے پورے معاشرتی نظام کا تیا پانچا کر دیا ہے، لیکن اسے اس سے کوئی غرض نہیں کہ لوگوں پر اس کے ایٹم بم سے بھی زیادہ خطرناک اور منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ زیادہ درست بات یہ ہے کہ انڈسٹری جن ہاتھوں میں ہے اُن کا اپنا ایجنڈا، مخصوص پس منظر اور نظریہ ہے، موسیقی کے ذریعے وہ اسی کا پرچار کر رہے ہیں۔
میری آنکھیں حیرت سے پھٹ پڑیں جب اُس نے بتایا کہ ان گانوں اور میوزک میں ڈرگز، الکوحل اور دیگر اخلاق باختہ رویوں کے متعلق دعوتی مصرعے ہی نہیں بلکہ شیطان کی بندگی کا واضح اعتراف بھی موجود ہے۔ ان کی موسیقی کا بیشتر زور حرام تعلقات کی تشہیر پر ہوتا ہے، جو گالیوں اور شیطانی کلمات سے بھرا، سراسر بدکاری کی دعوت دیتا ہے۔
موسیقی کا اہم کام دماغ کنٹرول کرنا بھی ہے۔ یہ دماغ کو ایک الگ طرح کے نشے میں مبتلا کر دیتی ہے۔ اسی لیے اس کو شراب کا نائب بھی قرار دیا گیا۔ اس سے حیا کی موت اور شہوت کا راج ہوتا ہے۔ اگر نشہ جسم اور دماغ کو ناکارہ کرتا ہے تو موسیقی روح اور عقل کو لے ڈوبتی ہے۔
مجھے حضرت عمر بن عبدالعزیز کی بات یاد آ رہی ہے۔ انھوں نے اپنے بیٹے کے استاد سے کہا'' اگر تم اس کے دل میں گانے اور بانسری کی نفرت ڈالنے میں کامیاب ہو گئے تو سمجھوں گا کہ تم نے تربیت کر دی، اسے نئی دنیا پیدا کرنے کے قابل بنا دیا کہ سوچنے سمجھنے والے ذہن ہی اپنی دنیا آپ پیدا کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔''
بقول اقبال

اپنی دنیا آپ پیدا کر اگر زندوں میں ہے
سرِ آدم ہے ضمیرِ کن فکاں ہے زندگی

ابن قیم نے کیا ہی متنبہ کر دینے والی بات کہی کہ جس دل میں گانا اور میوزک آ جائے وہاں قرآن کی محبت نہیں رہتی، کہ یہ دل کو غفلت میں ڈالنے والے نفاق کا گھر کرنے والی چیزیں ہیں۔ حدیث مبارکہ میں لہو الحدیث کی تشریح میوزک اور گانے بجانے سے کی گئی ہے۔ اللہ رب العزت نے ہر اُس شے کو جو انسان کے حواس چھین لے، سوچنے سمجھنے کی صلاحیت پر اثر ڈالے، حرام قرار دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ موسیقی کو حرام کہا گیا، جو اسے غیر حقیقی دنیا میں لے جا کر چاند ستارے توڑ لانے کی بات کرتی ہے اور انسان ایسا غافل ہوتا ہے کہ قیمتی ترین متاعِ ایمان تک خطرے میں پڑ جاتا ہے۔
ایک عالمِ دین سے جو کہ مائنڈ سائنسز میں پی ایچ ڈی بھی تھے، کسی نے موسیقی کے حرام ہونے کی وجہ کے بارے میں سوال کیا۔ کہنے لگے'' میوزک انسان کو خود پرست اور خود غرض بناتا ہے، اُسے اپنے سوا کسی کی پروا نہیں رہتی، اور یہ ایسی کھائی ہے جس میں گرنے کی کوئی انتہا نہیں''۔ آسان الفاظ میں سمجھاتے ہوئے کہنے لگے کہ انسان جب خوش ہوتا ہے تو اس میں کیمیائی مادہ ''ڈوپامین'' پیدا ہوتے ہیں۔ یہ خوشی جب کسی جسمانی یا روحانی مشقت سے حاصل ہو تو دماغ میں ایک اور کیمیکل پیدا ہوتا ہے جو اسے توازن میں لاتا ہے، جب کہ گانوں، میوزک، موبائل گیمز میں جسمانی مشقت نہیں ہوتی، اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے'' ڈوپامین'' اگلی بار دہری تن آسانی کا تقاضا کرتے ہیں اور متوازن کرنے والا کیمیکل نہیں بن پاتا، نتیجتاً انسان مزید سے مزید لذت اور خوشی کی تلاش میں آگے چلا جاتا ہے، اور جب اسے مزید لذت نہیں ملتی تو ڈپریشن کا شکار ہو جاتا ہے۔

انٹرنیٹ طلسم ہوش ربا

تحریر
-محمد امین اللہ

الف لیلہ کی داستان طلسم ہوش ربا پڑھ کر انسانی عقل چکرا جاتی ہے اور زمانہ قدیم کی انسانی ترقی اور جادوئی کمالات ہر خاص و عام کو حیرت زدہ کر دیتے ہیں۔ اب تو ہالی وڈ اور بالی وڈ نے اس پر فلمیں بھی بنا دی ہیں۔ امریکا میں ایک تحقیقی ادارہ Thousands daysancienttheofMiracle کے عنوان سے اس کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش بھی کر رہا ہے۔ فراعنہ مصر کے اہرام، بابل کا جھولتا باغ، الیکسر سٹی کے ائیر کنڈیشنڈ مکانات، عاد و ثمود کی بستیاں اور موئن جو دڑو کے کھنڈرات ایک طرف انسانی عروج و زوال کی داستان بیان کرتے ہیں، تو دوسری جانب اسباب تباہی بھی تاریخ اور قرا?نی قصص میں موجود ہیں۔
مگر دورِ جدید کے لاسلکی آلات اور ہوائی پیغام رسانی ایک طرف انسان کی مسخرانہ صلاحیتوں کو ظاہر کر رہے ہیں، تو دوسری جانب اس کی ہوش ربا سرعت پذیر تباہی کی نوید بھی سنا رہے ہیں۔ دنیا کے کسی بھی کونے میں بیٹھا فرد اس آلہ ابلاغ کے ذریعے دنیا کی خوف ناک تباہی اور بربادی کا باعث بن سکتا ہے۔ یہ جدید لاسلکی ترقی فرد کو بالادست اور معاشرے کو پست کرنے کا ذریعہ بن رہی ہے۔ اس فکر کو مدنظر رکھ کر چند سوالات قارئین تک پہنچانے کی کوشش اس مضمون میں کی ہے۔
عام آدمی کی دسترس میں سوشل میڈیا ہے اور دنیا کی اکثریتی آبادی اس کو استعمال کر رہی ہے، تو کیا سوشل میڈیا کے ذریعے انقلاب برپا ہو سکتا ہے؟ کیا ریاستی حکمرانوں کے ذریعے پیدا کردہ مسائل حل ہو سکتے ہیں؟ کیا سیلاب کی طرح پھیلتی ہوئی برائی، فحاشی، عریانی کو روکا جا سکتا ہے؟ کیا آن لائن تعلیم اسکول، کالج اور جامعات کی پڑھائی کا متبادل ہو سکتی ہے؟ جس سوشل میڈیا نے خاندانی نظام اور شوہر بیوی کے تعلقات کو مشکوک بنا کر رشتوں کو پامال کر دیا ہے اس کو روکا جا سکتا ہے؟ سوشل میڈیا کو استعمال کر کے مقدس ہستیوں کی تذلیل کی جا رہی ہے، اس پر قدغن لگائی جا سکتی ہے آج کے سوشل میڈیا نے ایک بڑے بلیک میلر کا روپ دھار لیا ہے، کیا اس سے چھٹکارا پایا جا سکتا ہے؟
سوشل میڈیا دورِ جدید کی ایسی ابلاغی ایجاد ہے جس نے دنیا کو لوگوں کی مٹھی میں بند کر دیا ہے۔ اب 5G4G. کے بعد پلک جھپکتے ہر بات کی عالمی تشہیر ہو جاتی ہے۔ اس کے باوجود حکومتیں جب چاہتی ہیں پورے ملک یا محدود علاقوں میں اسے بند کر دیتی ہیں، اس لیے کہ ان تمام تر ابلاغی ذرائع کا تعلق فضائی کنٹرول سے مشروط ہے۔ شمالی کوریا کی مثال ہمارے سامنے ہے جس نے سوشل میڈیا کی ناک میں نکیل ڈال رکھی ہے۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام ملکوں میں سائبر کرائم کے سدباب کا شعبہ موجود ہے اور ان کرائم کو قابو کرنے میں کامیاب ہے۔ اب دنیا WarDigital کی جانب بڑھ رہی ہے۔ چین، روس، امریکا اور یورپی ممالک تیزی سے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے سرعت پذیر ایجادات کے مرحلے میں داخل ہو رہے ہیں۔ ہوانا سنڈروم کے ذریعے امریکی سفارت کاروں کو دنیا کے مختلف حصوں میں اعصابی مریض بنایا جا رہا ہے۔ چین الیکٹرو میگنیٹ ویب کے ذریعے لداخ میں انڈین فوجیوں کو گرمی سے ہلاک کر رہا ہے۔ زمین کی محوری بلندی پر ہزاروں مصنوعی سیارچے اسٹار وار کی تیاری میں مصروف ہیں۔
اس سب کے باوجود سوشل میڈیا کا ہدف اخلاقی زوال کے تابوت میں کیل ٹھونکنا ہے تاکہ قہر خداوندی جوش میں آئے۔
اخلاقی جرائم کی بڑھتی ہوئی شرح، ذہنی امراض اور مختلف گیمز کے

ذریعے خودکشی کے بڑھتے ہوئے رجحانات نے فلاح انسانیت کی سوچ رکھنے والے زعماء ▯ کو پریشان کر دیا ہے۔ افسوس تو اکثر دینی تحریکوں اور مذہبی جماعتوں کی قیادت کے رویوں پر ہے جو اس تباہ کن، انسانیت کش اور خدا بیزار جارحیت کا سدباب کرنے کے بجائے فروعی، مسلکی اور جماعتی مفادات سے ہٹ کر سوچنے کی روادار نہیں۔ انسانی اخلاق اور سیرت کی تعمیر کا بنیادی کردار ادا کرنے والے اساتذہ اب تعلیم کی بروکری میں لگے ہوئے ہیں، اور نتیجتاً ایک ایسی انسانی نسل اسکولوں، کالجوں اور جامعات میں تیار ہو رہی ہے، جو نہ صرف معاشی بھیڑیے بن رہے ہیں بلکہ جنسی درندوں کے روپ میں حیوانیت کو شرمسار کر رہے ہیں، جس کو عالمی طاغوت حقوقِ انسانی اور حقوقِ نسواں کے نام پر قانونی چھتری فراہم کر رہا ہے۔ حتیٰ کہ سرزمینِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تقدس بھی پامال ہو رہا ہے۔ خدشہ ہے کہ چند سالوں میں دورِ جاہلیت کی تمام خرافات لوٹ آئیں گی۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ حج اور عمرہ میں سیٹیاں بجائی جائیں، جبکہ نامحرم عورتوں کو تنہا حج و عمرہ کرنے اور ہوٹلوں میں ٹھہرنے کی اجازت مل چکی ہے۔ یہ سب جدیدیت اور سوشل میڈیا کا کردار ہے۔ یہ تمام خرافات اور شیطانی عمل ریاست کی سرپرستی میں انجام پا رہے ہیں، کیونکہ عالمی طاغوت نے پوری دنیا کی قیادت اور حکمرانوں کو اپنے شکنجے میں جکڑ لیا ہے۔ نیوزی لینڈ کی وزیراعظم پہلے ماں بنتی ہے پھر شادی کرتی ہے اور معروف و مقبول بھی ہے۔

ہے دل کے لیے موت مشینوں کی حکومت
احساسِ مروت کو کچل دیتے ہیں آلات

نیز

زندگی تجھ کو پانے کے لیے
اتنا چلتے ہیں کہ مر جاتے ہیں
جیتے ہیں آرزو میں جینے کی
زندگی ملتی ہے پر نہیں ملتی

آخر میں یہ کہنا ہے کہ:

اے دلِ زندہ کہیں تو نہ مر جائے
یہ زندگی عبادت ہے تیرے جینے سے
زندگی اور کتنا ستائے گی مجھے
میں تو تیرے لیے اپنے رب کو بھلا بیٹھا ہوں

کمبوڈیا کا تھائی لینڈ پر تازہ بمباری کا الزام، ٹرمپ کی ثالثی میں جنگ بندی کے باوجود فضائی حملے جاری

نئی دہلی (ایم این این): کمبوڈیا نے تھائی لینڈ پر سنیچر کو علی الصبح تازہ فضائی حملے کرنے کا الزام لگایا ہے۔ یہ الزام امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اعلان کے صرف چند گھنٹے بعد سامنے آیا جس میں انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ دونوں پڑوسی ممالک نے لڑائی روکنے پر اتفاق کر لیا ہے۔ تھائی لینڈ کے تازہ حملوں کے بعد جنگ بندی کے دعووں کی پائیداری پر سوال اٹھائے جا رہے ہیں۔ کمبوڈیا کی وزارتِ دفاع نے سنیچر کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ تھائی افواج نے ۳۱ دسمبر کو کمبوڈین علاقے کے اندر متعدد اہداف پر ۷ بم گرائے جس کیلئے انہوں نے دو ایف۔۱۶ لڑاکا طیاروں کا استعمال کیا۔ وزارت نے مزید بتایا کہ ''تھائی فوجی طیاروں نے ابھی تک بمباری نہیں روکی ہے۔'' کمبوڈیا نے الزام لگایا کہ صدر ٹرمپ کے عوامی طور پر جنگ بندی کے اعلان کے باوجود

تھائی لینڈ کی جانب سے معاہدے کی خلاف ورزیاں کی جارہی ہیں۔ وزارت نے ایکس پر بتایا کہ تھائی افواج سرحد پر مسلسل گولہ باری کر رہی ہے اور ڈرون حملے بھی کیے جارہے ہیں۔ تھائی لینڈ کے حملوں سے چند گھنٹے قبل ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پلیٹ فارم پر لکھا تھا کہ انہوں نے تھائی وزیر اعظم انوتین چارنویراکل اور کمبوڈین وزیر اعظم ہون مانیت کے ساتھ گفتگو کی ہے۔ دونوں لیڈران نے جولائی میں ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم کی مدد سے طے پانے والے امن معاہدے کی جانب واپسی پر اتفاق کیا ہے۔ ٹرمپ نے لکھا کہ ''انہوں نے (جمعہ کی) شام سے تمام فائرنگ روکنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔'' تاہم، زمینی حقائق ٹرمپ کے دعوے کے برعکس دکھائی دیے۔ تھائی حکام نے بعد میں کہا کہ وہ غیر مشروط جنگ بندی پر باضابطہ طور پر متفق نہیں ہوئے تھے، جبکہ کمبوڈیا نے تھائی افواج کے مسلسل فضائی حملوں کی اطلاع دی۔ تھائی وزیر اعظم انوتین نے ٹرمپ کے ساتھ اپنی کال کے بعد بیان دیا کہ ''امن کا انحصار پہلے کمبوڈیا کی تعمیل پر ہے۔ جس نے معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے، اسے صورتحال کو ٹھیک کرنے کی ضرورت ہے۔'' واضح رہے کہ تھائی لینڈ-کمبوڈیا کے درمیان ۸۰۰ کلومیٹر طویل سرحد کی نوآبادیاتی حد بندی طویل عرصے سے متنازع رہی ہے۔ دونوں ممالک کی سرحد پر کئی قدیم منادر واقع ہیں جن پر دونوں ممالک دعویٰ کرتے ہیں۔ اس سے قبل ۷ دسمبر کو ہونے والی ایک جھڑپ میں دو تھائی فوجی زخمی ہوئے تھے۔ اس جھڑپ کے بعد سرحد پر کشیدگی برقرار ہے اور جولائی میں دونوں ممالک کے درمیان طے پایا جنگ بندی کا معاہدہ خطرے میں نظر آ رہا ہے۔ سرحدی جھڑپوں کے نتیجے میں ۷ لاکھ افراد بے گھر، ہلاکتوں کی تعداد ۳۲ تک پہنچ گئی تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کی جھڑپوں میں جانی نقصان تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، اب تک سرحد کے دونوں طرف تقریباً ۷ لاکھ شہری بے گھر ہو چکے ہیں۔ کمبوڈین وزارت داخلہ نے بتایا کہ ۲ لاکھ ۴۷ ہزار سے زیادہ شہریوں کو منظم پناہ گاہوں میں منتقل کیا گیا ہے،

غزہ میں طوفانی بارش سے بھاری تباہی

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں مسلسل دوسرے روز بارش سے فلسطینیوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو گیا، اسرائیلی حملوں سے تباہ حال علاقے میں سیلابی صورتِ حال پیدا ہو گئی۔ موسم سرما کی بارش سے سردی کی شدت میں مزید اضافہ ہو گیا۔ بارش کا پانی بے گھر فلسطینیوں کے خیموں میں داخل ہو گیا۔ دریں اثناء غزہ شہر کے مختلف علاقوں میں جمعرات کو موسلا دھار بارش کے باعث کم از کم ۵ عمارتیں زمین بوس ہو گئیں اور اب تک ۲۱ فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔ پورا علاقہ کئی دنوں سے قدرتی آفت کی زد میں ہے جس نے تباہ حال غزہ کو مزید مشکلات میں دھکیل دیا ہے۔ سول ڈیفنس کے مطابق گرنے والی عمارتوں میں سے تین تل الہوا اور النصر کے علاقوں میں واقع تھیں جبکہ دو عمارتیں جنوب مشرقی غزہ کے رہائشی علاقے الزیتون میں گریں۔

2026ء میں چاندی کی قیمت 20 فیصد بڑھ جائے گی

نئی دہلی (ایم این این): ایکسس سیکورٹیز کی ایک رپورٹ کے مطابق، چاندی نے ایک کثیر سالہ استحکام کو توڑا ہے، جو مزید طویل مدتی ریلی کے آغاز کا اشارہ ہے۔ ایکسس سیکورٹیز کی ایک رپورٹ کے مطابق، چاندی نے ایک کثیر سالہ استحکام کو توڑا ہے، جو مزید طویل مدتی ریلی کے آغاز کا اشارہ ہے۔ ایکسس سیکورٹیز کی ایک نئی رپورٹ کے مطابق، جمعہ کو ہندوستان میں چاندی کی قیمتیں ۲ لاکھ فی کلوگرام کو چھو گئیں، جس میں مزید اضافے کی گنجائش ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق، مقامی مارکیٹ میں قیمتوں میں کسی بھی کمی کی ایک لاکھ ۷۰ ہزار اور ایک لاکھ ۸۷ ہزار روپے کی حد تک پہنچنے کو خرید کا ایک اچھا موقع سمجھا جانا چاہیے، کیونکہ چاندی کی قیمت ۶۲۰۲ء میں تقریباً ۲ لاکھ ۴۰ ہزار فی کلوگرام تک پہنچ سکتی ہے۔ ایکسس سیکورٹیز کے مطابق، چاندی ایک کثیر سالہ استحکام کے مرحلے کو توڑ چکی ہے اور اب ایک مضبوط طویل مدتی تیزی کے مرحلے میں داخل ہو رہی ہے۔ ماہانہ چارٹ پر ۱۱۰۲ء سے ۵۲۰۲ء تک تشکیل پانے والا ایک بڑا راؤنڈنگ باٹم پیٹرن ٹوٹ گیا ہے۔ بروکریج نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ ''چاندی نے ۵۰ ڈالرس کی مزاحمت کو توڑ دیا ہے، جو کہ ۶۴ ڈالرس کی نئی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ ۲ سال کی زبردست گراوٹ کے بعد، چاندی نے اس بڑے راؤنڈنگ باٹم پیٹرن میں دس سال سے زیادہ کا وقت گزارا۔ ۵۰ ڈالرس سے اوپر کا بریک آؤٹ اس بات کی تصدیق کرتا ہے۔ بنیادی طور پر، چاندی اس وقت تاریخی قیمتوں کے دوبارہ تعین سے گزر رہی ہے۔ سونے کے ساتھ اس کا دیرینہ تعلق کمزور ہو گیا ہے۔ ۵۲۰۲ء میں اضافہ صنعتی قلت اور معاشی حالات کے امتزاج کی وجہ سے ہے، جو طویل مدتی طلب اور رسد کے عدم توازن کو واضح طور پر ظاہر کرتا ہے۔ ایکسس سیکورٹیز نے کہا کہ ۴۲۰۲ء کے آخر اور پورے ۵۲۰۲ء کے درمیان سب سے اہم تبدیلی سونے اور چاندی کے تناسب میں زبردست کمی تھی۔ یہ تناسب، جو پہلے ۱۰۵ کے قریب تھا، اب ۷۰ سے نیچے آ گیا ہے۔'' ڈیمانڈ کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ سبز توانائی کے انقلاب نے صنعتی طلب میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ سولر فوٹو وولٹک سیکٹر کی مانگ پچھلے چار سالوں میں دوگنی سے زیادہ ہو گئی ہے۔

غزہ میں دو سالہ جارحیت کے بعد، امریکہ نے اسرائیل سے ملبہ صاف کرنے کو کہا

نئی دہلی (ایم این این): ایشیاء نیوز ایجنسی کے مطابق، اسرائیلی اخبار ''یدعوت احرونوت'' نے ایک سینئر سیاسی ماخذ کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ امریکہ نے اسرائیل سے غزہ پٹی میں دو سال سے زیادہ جاری حملوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بڑے پیمانے پر ملبے کو صاف کرنے کی ذمہ داری قبول کرنے کو کہا ہے۔ ان حملوں میں فضائی حملوں اور بکتر بلڈوزروں سے ہونے والی تباہی شامل دریں اثناء اخبار کے مطابق، اسرائیل نے فی الحال امریکی درخواست کو تسلیم کر لیا ہے، لیکن وہ رفح میں ایک تجرباتی محلے سے ملبہ صاف کرنے کے ساتھ آغاز کرے گا۔ اس ابتدائی منصوبے پر لاکھوں سے لے کر کروڑوں شیقل (اسرائیلی کرنسی) تک خرچ آنے کی توقع ہے۔ رپورٹ کے مطابق، واشنگٹن اس بات کی توقع رکھتا ہے کہ اسرائیل آخرکار پوری پٹی سے ملبہ ہٹائے گا، یہ ایسا کام ہے جس میں سالوں کا وقت لگ سکتا ہے اور اس کی لاگت ایک ارب ڈالر سے زیادہ ہو سکتی ہے۔ اخبار کا کہنا ہے کہ عرب اور بین الاقوامی کرداروں نے اب تک ملبہ ہٹانے کی کوششوں کے لیے امداد دینے سے انکار کر دیا ہے۔ بعد ازاں وال اسٹریٹ جرنل کی اس ہفتے شائع رپورٹ کے مطابق، غزہ تقریباً ۶ کروڑ ۸۰ لاکھ ٹن ملبے کے نیچے دبا ہوا ہے۔ اقوام متحدہ کی ترقیاتی پروگرام کا تخمینہ ہے کہ یہ ملبہ تقریباً ۱۸۶ ایمپائر اسٹیٹ بلڈنگز کے وزن کے برابر ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے جارحانہ بم باری کرتے ہوئے پورے غزہ کی تمام عمارتوں کو ملبے میں تبدیل کر دیا۔ جس کے نتیجے میں غزہ کی تقریباً پوری آبادی بے گھر ہو گئی ہے۔ تاہم فلسطینی صحت حکام کے مطابق، اکتوبر ۳۲۰۲ء کے بعد سے اسرائیلی جنگ میں غزہ پٹی میں ۷۰ ہزار ۳۰۰ سے زیادہ افراد ہلاک اور ایک لاکھ ۷۱ ہزار سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔ یہ بھی یاد رہے کہ امریکہ اس صفائی کو جنگ بندی کے معاہدے کے دوسرے مرحلے کے تحت غزہ کی تعمیر نو کا آغاز کرنے سے جوڑ رہا ہے۔ جبکہ قطر کے وزیر اعظم نے واضح کر دیا ہے کہ وہ اس تباہی کی مرمت کے چیک پر دستخط نہیں کریں گے جو اسرائیل نے کی ہے۔

فریڈم فلوٹیلا کولیشن کا ڈبلن میں اجلاس، غزہ کوچ و اسرائیل کے خلاف کارروائی کی اپیل

نئی دہلی (ایم این این): فریڈم فلوٹیلا کولیشن (ایف ایف سی) نے غزہ پر اسرائیل کے غیر قانونی محاصرے کے خاتمے کے لیے کام کرنے والی عالمی تنظیموں کے ساتھ مل کر ۵ سے ۸ دسمبر ۵۲۰۲ء تک ڈبلن میں چار روزہ اجلاس مکمل کیا۔ رکن تنظیموں، اتحادی کام کرنے والی کمیٹیوں اور اتحادی یکجہتی نیٹ ورکس کے مندوبین اس سال کے مشن کا جائزہ لینے اور ۶۲۰۲ء کے بیڑے میں نمایاں توسیع کے منصوبوں کو حتمی شکل دینے کے لیے جمع ہوئے۔ واضح رہے کہ ایف ایف سی، جو ۰۱۰۲ء میں قائم کیا گیا تھا اور اب ۸۱ قومی مہم پر مشتمل ہے، نے غزہ پر اسرائیل کے غیر قانونی بحری محاصرے کو چیلنج کرنے کے لیے درجنوں کشتیاں چلائی ہیں، جن میں ۵۲۰۲ء میں مدلین، حنظلہ اور کانشنس شامل ہیں۔ دریں اثناء اجلاس میں شریک شرکاء نے نام نہاد ''جنگ بندی'' کے بعد غزہ میں ہونے والے واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا، جس کے نتیجے

میں سیکڑوں فلسطینی ہلاک ہوئے ہیں، جن میں ۷۰ سے زیادہ بچے شامل ہیں، اور غزہ میں مناسب انسانی امداد داخل ہونے سے انکار کیا گیا ہے، جس میں بے گھر ہونے والے خاندانوں کو سخت سردی کے موسم کا سامنا کرنے میں مدد کے لیے خیمے اور کمبل، طبی سامان اور بچوں کا فارمولا شامل ہیں۔ انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ نسل کشی کا خاتمہ، محاصرہ اٹھانا، اور دہائیوں پر محیط نسلی امتیاز اور قبضے کے نظام کو ختم کرنے کے لیے مربوط، بین الاقوامی شہری معاشرے کی کارروائی کی ضرورت ہے۔ اجلاس میں ٹرمپ کے امن منصوبے کی نفاذ کو دھوکہ قرار دیا، اس کے علاوہ اقوام متحدہ کی قرارداد ۳۰۸۲ کو حالیہ تاریخ میں بین الاقوامی قانون کو غیر متعلقہ بنانے کی انتہائی خطرناک کوششوں میں سے ایک قرار دیا۔ اور اہل غزہ کے مفاد کو نظر انداز کرنے کا الزام عائد کیا، امریکی یونس تو غزہ کی ایف ایف سی اسٹیئرنگ کمیٹی کے رکن حویدہ عارف نے کہا، ''سلامتی کاؤنسل کی قرارداد ۳۰۸۲ دنیا کی طاقتور ترین حکومتوں اور اسی ادارے کی اخلاقی دستبرداری ہے جس نے ۸۰ سال سے زیادہ عرصے سے فلسطینیوں کو ناکام بنایا ہے۔ جب ریاستیں ناکام ہو جاتی ہیں، تو لوگوں کو کارروائی کرنی چاہیے۔ یہ ہمارے کام کو کم کرنے کا وقت نہیں ہے، بلکہ ہماری نوآبادیاتی مخالف جدوجہد کو تیز کرنے، اپنی صفوں کو وسیع کرنے اور اجتماعی غصے کو ناقابل روک عالمی رفتار میں بدلنے کا وقت ہے۔ ایف ایف سی اسٹیئرنگ کمیٹی کے ایک اور رکن، شپ ٹو غزہ ڈنمارک کے بینٹ ایرک کرویر نے فلوٹیلا کے ۶۲۰۲ء میں دوبارہ سفر کرنے کا اعلان کیا۔

برسٹل میوزیم سے برطانوی دور سلطنت کے 200 سے زائد نوادرات چوری

نئی دہلی (ایم این این): جنوب مغربی برطانیہ کے پولیس اہلکاروں کا کہنا ہے کہ برسٹل میوزیم کے ذخیرے سے برطانوی سلطنت اور دولت مشترکہ کی تاریخ سے وابستہ ۶۰۰ سے زائد نوادرات چوری ہو گئے ہیں۔ ایون اینڈ سمرسیٹ پولیس نے معلومات کی اپیل کے حصے کے طور پر جمعرات کو چار مشتبہ افراد کی تصاویر جاری کیں۔ تحقیقات کرنے والوں کا کہنا ہے کہ ان اشیا کو، جنہیں ''اہم ثقافتی اہمیت'' کا حامل بتایا گیا ہے، ۲۵ ستمبر کی صبح سویرے میوزیم کے اسٹوریج سہولت سے چوری کیا گیا۔ اہلکاروں نے اس بات کی وضاحت نہیں کی کہ چوری کے دو ماہ بعد اپیل کیوں جاری کی جارہی ہے۔ دریں اثناء برسٹل سٹی کونسل نے تصدیق کی کہ چوری ہونے والے ذخیرے میں تمغے، بیجز، پن، زیورات، کھدی ہوئی ہاتھی دانت کی مصنوعات، چاندی کے برتن، کانسے کے مجسمے اور ارضیاتی نمونے شامل ہیں۔ کونسل کے ثقافت اور تخلیقی صنعتوں کے سربراہ فلپ واکر نے کہا کہ یہ اشیا برطانیہ کے ان ممالک کے ساتھ دو صدیوں پر محیط تعلقات کی عکاس ہیں جو اس کی سلطنت کا حصہ تھے۔ واکر نے کہا، ''یہ ذخیرہ بہت سے ممالک کے لیے ثقافتی اہمیت کا حامل ہے اور برطانوی سلطنت میں شامل اور اس سے متاثرہ افراد کی زندگیوں کا ریکارڈ اور بصیرت فراہم کرتا ہے۔'' ''تحقیقات کی قیادت کرنے والے جاسوس کانسٹیبل ڈین برگن نے کہا کہ'' یہ چوری شہر کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔'' انہوں نے کہا، ''یہ اشیا، جن میں سے بہت سی عطیات تھیں، ایک ایسے ذخیرے کا حصہ ہیں جو برطانوی تاریخ کے کثیر الجہتی پہلو پر روشنی ڈالتے ہیں، اور ہمیں امید ہے کہ عوام ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے میں ہماری مدد کر سکیں گے۔

یورپی یونین کا افغانستان میں غذائی سلامتی کیلئے ڈبلیو ایف پی کو ۰۲۹ ڈالر کا تعاون

نئی دہلی (ایم این این): یورپی یونین نے افغانستان میں غذائی سلامتی کو بہتر بنانے کے لئے اقوام متحدہ کے خوراک سے متعلق عالمی ادارہ (ڈبلیو ایف پی) کو ۲۵۰ لاکھ یورو (تقریباً ۲۹۳ ڈالر) فراہم کئے ہیں۔ افغانستان میں یورپی یونین کی چارج ڈی افیئر زویریکا بوسکووک پوہر نے یہ اطلاع دی۔ ایریانا نیوز پورٹل نے جمعرات کو بوسکووک پوہر کے حوالے سے کہا کہ ڈبلیو ایف پی کے لئے یورپی یونین کا نیا تعاون افغانستان کے عوام بالخصوص خواتین، بچوں اور کمزور مقامی برادریوں کے لئے ہماری مضبوط وابستگی کا ثبوت ہے۔ زرعی اور غذائی ویلیو چین کو اس طرح تیار کیا جانا چاہئے کہ وہ افغان عوام کی غذائی ضروریات، صحت اور معاشی پائیداری کو مضبوط کر سکے۔ آب و ہوا کی لچک کے لئے ہم اپنے جامع نقطہ نظر کے ذریعے کمزور دیہی برادریوں کی قدرتی آفات اور آب و ہوا کی تبدیلی کے طویل المدت، خطرناک اثرات سے اپنے روزگار اور آمدنی کو محفوظ رکھنے میں بھی مدد کر رہے ہیں۔

بلغاریہ کی حکومت نے بدعنوانی کے خلاف شہریوں کے زبردست مظاہروں کے بعد استعفیٰ دے دیا

نئی دہلی (ایم این این): بلغاریہ میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی مخالف احتجاج کے درمیان وزیر اعظم روسن ژیلیازکوف نے جمعرات کو استعفیٰ دے دیا جس کے بعد ان کی اقلیتی مرکز-دائیں بازو کی حکومت گر گئی۔ پارلیمنٹ میں عدم اعتماد کے طے شدہ ووٹ سے چند گھنٹے قبل حکومت کے استعفیٰ کا اعلان کیا گیا۔ واضح رہے کہ بلغاریہ کے یکم جنوری کو یورو زون میں شامل ہونے سے صرف ۲۰ دن قبل یہ تبدیلی سامنے آئی ہے۔ رواں سال جنوری میں عہدہ سنبھالنے والے ژیلیازکوف نے ٹیلی ویژن پر اپنے خطاب میں کہا کہ وہ عوامی غصے کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم حکومت کے خلاف احتجاج کرنے والے شہریوں کی آواز سنتے ہیں۔ ملک کی نوجوان اور معمر آبادی دونوں نے ہمارے استعفیٰ کیلئے آواز اٹھائی ہے۔ اس شہری توانائی کی حمایت اور حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے۔'' حکومت کی

پیووسکی مبینہ طور پر بدعنوانی کے کئی سنگین الزامات کا سامنا کر رہے ہیں اور امریکہ اور برطانیہ نے ان پر پابندیاں عائد کر رکھی ہیں، جبکہ بوریسوف تین مرتبہ بلغاریہ کے وزیر اعظم رہ چکے ہیں۔ عوام کی احتجاجی ریلیوں میں ''استعفیٰ! پیووسکی اور بوریسوف اقتدار سے باہر'' کے نعرے لگائے گئے جو ان کے اثر و رسوخ پر وسیع پیمانے پر عوامی غصے کی عکاسی کرتے ہیں واضح رہے کہ پیووسکی کی پارٹی

ناردرن ریلوے

ای۔ نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل مینیجر /مال بھاڑہ، شمالی ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی جاتی ہے۔

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-SLR25-133	29.11.2025 کو 11:00 بجے	گاڑی میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر /ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 15212/R1, 15212/R1, 14730/R1, 11906/R1, 14730/F2, 14028/R1, 14028/F1, 14028/F2, 14505/F1, 14618/F1, 11906/F1, 14630/F1 & 14730/F1.
EAFZR-PACKING38	29.11.2025 کو 11:00 بجے	جالندھر کینٹ & فیروز پور کینٹ میں دو پہیہ گاڑیوں اور دیگر پارسل پیکیجوں کی پیکنگ کیلئے معاہدہ کا الاٹمنٹ۔

تفصیلی جانکاری اور رجسٹریشن کیلئے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔ 3858/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

امریکی کانگریس مین کا بیان 'مین اسٹریم مسلمانوں کو تباہ کر دینا چاہئے'، شدید مذمت

نئی دہلی (ایم این این): ریپبلکن کانگریس مین رینڈی فائن نے اس ہفتے کہا کہ ''مین اسٹریم مسلمانوں کو تباہ کر دیا جانا چاہیے۔'' جس کی ایک ممتاز امریکی مسلم سول رائٹس تنظیم نے سخت مذمت کی ہے۔ فائن جس کا اسلاموفوبک اور فلسطین مخالف بیانات دینے کا ایک طویل ریکارڈ ہے، نے یہ تبصرہ منگل کو ایک کانگریسی سماعت کے دوران کیا، جب مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی پالیسیوں پر بات چیت ہو رہی تھی۔ دریں اثناء رینڈی نے دعویٰ کیا کہ فلسطینیوں نے ''ایک تیسری ریاست'' بنانے کے لیے خود کو ''اردنی'' کہلانے کے بجائے ''ایک نیا نام ایجاد کیا'' اور مقبوضہ مغربی کنارہ میں ایک مبینہ علامت کا حوالہ دیا جس میں اسرائیلیوں کو بعض علاقوں میں داخل نہ ہونے کا انتباہ دیا گیا تھا۔ رینڈی نے اس بات پر بحث جاری رکھی کہ ''تنقید کرنے والے اسلاموفوبک کہلائے جانے سے خائف ہیں''۔

خالقِ کائنات ربِ عظیم لائقِ تعظیم

یہ خالق اور مالک کا حق ہے کہ بندہ مومن صبح وشام چلتے پھرتے ہر وقت اس کی حمد وثناء بیان کرے

تحریر۔۔۔
انجینیر یعقوب علی بلوچ

اسلام میں انسان کی زندگی عبث اور بے معنی نہیں ہے بل کہ اس کے وجود کا مقصد صرف ایک خدا کی عبادت کرنا ہے جو پوری کائنات کا خالق اور پالنے والا ہے۔

یعنی بنیادی مقصد جس کے لیے بنی نوع انسان کو پیدا کیا گیا وہ خدا کی بندگی اور اس کی عبادت ہے۔ حالاں کہ اللہ تعالی بے نیاز ہے اور کسی بھی مخلوق کی حمد وعبادت کا محتاج نہیں ہے۔

اس نے انسانوں کو اپنی کسی ضرورت کے لیے پیدا نہیں کیا۔ اگر کسی ایک انسان نے بھی خدا کی عبادت نہیں کی تو اس سے اس کے جلال وجمال میں کسی بھی طرح کمی نہیں آئے گی اور اگر تمام بنی نوع انسان اس کی عبادت کریں تو اس سے اس کے جمال وجلال میں کسی بھی طرح کا اضافہ نہیں ہوگا۔

خدا کامل ہے، وہ اکیلا ہے بغیر کسی ضرورت کے۔ تمام مخلوقات کی ضرورتیں ہیں۔

چناں چہ انسان کو خدا کی عبادت کی ضرورت ہے۔ اللہ ایک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ تعالی نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ انسان پر اللہ کی رحمت لامحدود ہے۔

انسان اللہ کی بہترین مخلوقات میں سے ہے اور آسمانوں اور زمین میں اس کی تخلیق کردہ تقریباً ہر چیز جیسے سورج، چاند، ستارے، پودے، باغات، فصلیں، معدنیات، دھاتیں، سمندر، دریا، بارش، پہاڑ، جانور، مویشی، گھوڑے، اونٹ، مچھلی، پرندے وغیرہ بالواسطہ یا بلاواسطہ انسان کے فائدے یا خدمت پر مامور ہیں۔ پس ان تمام احسانات اور نعمتوں کے لیے انسان اللہ تعالی کا مقروض ہے۔

اللہ تعالی کا نازل کردہ قرآن حکیم ہمیں بتاتا ہے کہ تمام انبیائے کرامؑ نے اپنی قوم کو صرف اللہ کی عبادت کرنے کا حکم دیا جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ نے انسانوں اور جنات کو صرف اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں۔

مفہوم: ''اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم پرہیزگاری کرو۔''

''اور اللہ کی بندگی کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراو۔''

''اللہ تمہارا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز کا خالق، اس لیے اس کی عبادت کرو۔''

یہ خالق اور مالک کا حق ہے کہ بندہ مومن صبح وشام اور چلتے پھرتے ہر وقت اس کی حمد وثناء بیان کرے۔ خاموشی سے یا بلند آواز سے اللہ کی تسبیح کی جاسکتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ آدمی اپنے دل میں خاموشی سے اللہ کی تسبیح کرے۔

قرآن اپنے پیروکاروں کو اپنے رب کی حمد وثناء کرنے کا حکم دیتا ہے، مفہوم:

''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب اور رحم کرنے والا ہے۔''

''تعریف اللہ کے لیے ہے جس کی ملکیت ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اسی کے لیے حمد ہے، اور وہی حکمت والا اور باخبر ہے۔''

بندہ مومن کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالی کا ہمہ وقت شکر کرے۔ شکر گزار وہ شخص ہے جو اس کے ساتھ کی گئی مہربانی یا اس کو دیے گئے فوائد یا تحائف کی قدر کرتا ہے۔ وہ اپنے ساتھ کیے گئے احسان یا نیکی کو تسلیم کرتا ہے اور احسان کرنے والے کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ وہ سب سے بڑا محسن ہے جس نے انسان کو بے شمار نعمتوں، احسانات اور نعمتوں سے نوازا ہے۔

اس لیے انسان کو اللہ کا بہت شکر گزار ہونا چاہیے۔

اللہ کی شکر گزاری کا اظہار اس کی یاد، اس کی تسبیح، اس کی عبادت، اس کے حکم کی تعمیل اور اس کے منع کردہ کاموں سے پرہیز کرنے، اس سے ڈرنے، اس پر بھروسا کرنے سے کیا جاسکتا ہے۔ شکر گزاری کا اظہار دل، دماغ اور دیگر جسمانی اعضاء سے کیا جاسکتا ہے۔ اللہ بہت مہربان ہے اور وہ نا صرف اپنی مخلوق کی شکر گزاری کو پسند کرتا ہے بل کہ ان شاکر لوگوں سے اعلی انعامات کا بھی وعدہ کرتا ہے جو اس کے احسانات پر اس کا شکر ادا کرتے ہیں۔

قرآن پاک میں ارشاد کا مفہوم ہے: ''جو حلال اور پاکیزہ رزق آپ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کھاو اور اپنے رب کے فضل کا شکر کرو اگر تم اسی کی بندگی کرتے ہو۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''جس کو چار چیزیں عطا کی گئیں اس کو دنیا اور آخرت کی بھلائی دی گئی۔ شکر گزار دل، حمد وثناء کرنے والی زبان، آفات پر صبر کرنے والا جسم اور ایسی بیوی جو اپنے شوہر سے کسی قسم کی خیانت نہ کرے۔'' (بیہقی)

بندہ مومن کو چاہیے کہ وہ احکام الہی کی پابندی کرے اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات اور احکام کے مطابق زندگی گزارے۔

قرآن کریم ہمیں اللہ کی اطاعت کا حکم دیتا ہے، مفہوم: ''اور اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔''

''جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں اور اللہ سے ڈریں اور تقویٰ اختیار کریں وہی لوگ غالب ہیں۔''

انسان کا فرض ہے کہ وہ ہر وقت اللہ کو یاد کرے۔ اسے اللہ اور اللہ کی نعمتوں کو نہیں بھولنا چاہیے۔

قرآن پاک میں بتایا گیا ہے کہ پس تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد رکھوں گا، میرا شکر کرو اور مجھے جھٹلاو نہیں۔ جو ایمان لائے اور جن کے دلوں کو اللہ کے ذکر سے سکون ملتا ہے۔ بے شک! اللہ کے ذکر سے دلوں کو سکون ملتا ہے۔ وہ کام یاب ہے جو اللہ تعالی کی حمد وثناء اور اپنے رب کو یاد رکھتا اور نماز ادا کرتا ہے۔

بندہ مومن کی ایک ذمے داری یہ بھی ہے کہ وہ اللہ کو مدد کے لیے پکارے اور جب ضرورت ہو تو اس سے احسان یا نعمت کی دعا کرے اور اپنی کسی ضرورت کے لیے کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلانا چاہیے۔ ضرورت کے وقت اللہ ہی سے مانگنا چاہیے۔ اور جب اللہ انسان کی ضرورت پوری کرتا ہے تو اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

احسان مانگنے اور شکر گزاری میں کسی اور کو اللہ کا شریک نہ بنایا جائے۔ قرآن پاک سے ہمیں راہ نمائی ملتی ہے کہ جب میرے بندے میرے بارے آپ ﷺ سے سوال کریں تو انہیں بتایئے کہ میں قریب ہوں۔ جب وہ مجھے پکارتے ہیں تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔

ہمیں اللہ رب العزت کے تمام حقوق دل سے ادا کرنے چاہییں۔ چناں چہ اس سے متعلق ہمیں پورے راسخ العقیدہ کے لحاظ سے اپنے فرائض اور تقاضے جن کا اسلام اہل ایمان سے تقاضا کرتا ہے بہ حسن وخوبی ادا کرنے چاہییں۔ اللہ کے تمام احکامات پر عمل کریں اور اللہ کو ہر وقت اور ہر لمحہ یاد رکھیں۔ اللہ کے حقوق کو پورا کرنا، اور اس پر عمل کرنا آسان ہے۔ اللہ تعالی کے احکامات کی پاس داری کرنے والے دنیا وآخرت میں جہنم کی آگ سے نجات پا کر خوشی سے زندگی بسر کریں گے اور انہیں جنت میں مستقل ٹھکانے سے نوازا جائے گا۔

جیسا کہ اللہ تعالی نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ ہر جان نے موت کا مزہ چکھنا ہے، اور تمہیں تمہارا پورا پورا بدلہ قیامت کے دن دیا جائے گا۔ پس جس کو آگ سے دور کر دیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا اس نے کامل کام یابی کو حاصل کرلیا۔ اور دنیا کی زندگی دھوکے کے سوا کیا ہے۔

اس لیے اللہ کو ہر وقت اور ہر لمحہ یاد کرنا چاہیے۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اپنی پوشیدہ صلاحیتیں پہچانیے

تحریر۔۔۔۔
شایان تمثیل

قدرت نے ہر شخص کو صلاحیتوں کے خزانے سے نوازا ہے اور یہ صلاحیت ہی اسے کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے۔ بے شک! کامیابی کیلیے محنت و جدوجہد ضروری ہے لیکن اس سے پہلے یہ لازم ہے کہ آدمی اپنی صلاحیت کو پہچانے، اسے پروان چڑھائے اور اس کی بنیاد پر اپنی کامیابی کی منزل کا تعین کرے۔

یہ بات ذہن نشین کرنے کے لائق ہے کہ آپ میں صلاحیت تو موجود ہے لیکن جب تک آپ اس کی صحیح انداز میں نشوونما نہیں کریں گے اس سے خاطر خواہ فوائد حاصل نہیں کرسکتے۔ بہت سے لوگوں کو اپنے اندر چھپی اس گرانقدر صلاحیت کا علم ہی نہیں ہوتا اور کچھ لوگ علم ہوجانے پر بھی حالات کے جبر کے باعث اس کی نشوونما نہیں کرپاتے یا پھر حوصلے کی کمی ان کے قدموں کو جکڑ لیتی ہے۔ اس طرح وہ کامیابی کی دوڑ میں سب سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔ اس کے برعکس دھن کے پکے اور حالات کے جبر کو خاطر میں نہ لانے والے راستے کی رکاوٹوں کو دور کرتے ہوئے ثابت قدمی کے ساتھ اپنی صلاحیت کی نشوونما کرکے کامیابی کی منزل کی طرف بڑھتے جاتے ہیں۔ اس راہ میں صلاحیت ان کی سب سے بڑی طاقت، سب سے بڑی امنگ بن جاتی ہے۔

ایک انسان میں صرف ایک صلاحیت نہیں ہوتی، وہ بیک وقت کئی صلاحیتوں کا مالک ہوتا ہے لیکن یہ سب صلاحیتیں ایک سی نہیں ہوتیں۔ ان میں سے کچھ اعلی درجے کی ہوتی ہیں اور کچھ ادنیٰ درجے کی۔ انسان کو اپنی اعلی درجے کی صلاحیت کو پہلی ترجیح دیتے ہوئے اس کی نشوونما کرنی چاہیے۔ ہمارے معاشرے میں والدین اپنے بچوں کے مستقبل کا فیصلہ خود کرلیتے ہیں اور یہ طے کرلیتے ہیں کہ انھیں بڑا ہوکر کیا بننا ہے اور اسی کے مطابق وہ ان کو تعلیم دلواتے ہیں۔ اگر بچہ ذہین اور ہوشیار ہو تو والدین کی خواہش کو پورا کرلیتا ہے لیکن اگر اس کے برعکس ہو تو یہ خواہشات تشنہ ہی رہ جاتی ہیں۔ اگر والدین اپنے بچوں کی صلاحیتوں کو پہچان کر ان کے مستقبل کا فیصلہ کریں تو نتائج ہمیشہ ان کی مرضی کے مطابق اور خوشگوار نکلیں گے۔

یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ ماحول، صلاحیتوں پر اثر انداز ہوتا ہے اور بعض صلاحیتیں صرف ماحول کی پیداوار ہیں۔ مثلاً ایک حجام کا بیٹا بڑا ہوکر حجام بنتا ہے اور نان بائی کا بیٹا نان بائی، کسی ادیب اور دانشور کا بیٹا بڑا ہوکر ادب کے شعبے کی طرف جاتا ہے تو صنعت کار کا بیٹا صنعت کار ہی بنتا ہے، یہ سب ماحول کی کارفرمائیاں ہیں۔ ماحول ہی ان سب میں یہ سب بننے کا رجحان پیدا کرتا ہے، وہ جس ماحول میں پیدا ہوتے ہیں اسی کا اثر لیتے ہیں لیکن تمام صورتوں میں یہ بات صحیح نہیں ہے۔ بعض اوقات صلاحیتیں انھیں ایک بالکل الگ ہی راستے پر لے جاتی ہیں اور یہ سب اس وجہ سے ہوتا ہے کہ ان کی صلاحیت ماحول کے برعکس زیادہ ابھر کر ان کی شخصیت کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہے۔

اس بحث سے قطع نظر کہ انسان کی کون سی صلاحیت زیادہ قوی اور اثر انگیز ہے، بعض ماہرین نفسیات کا دعوٰی ہے کہ اگر انسان کو ایک مخصوص ماحول میں پرورش دی جائے تو وہ اس کا اثر لازمی طور پر قبول کرتا ہے اور اس کی صلاحیتیں اس ماحول میں رنگ جاتی ہیں۔ اس لیے وہ والدین کو مشورہ دیتے ہیں کہ اگر آپ اپنے بچے کو کسی مخصوص پیشے کی طرف لے جانا چاہتے ہیں تو اسے اسی ماحول میں پرورش دیں۔ بڑا ہونے تک وہ ماحول کے زیر اثر اس پیشے سے وابستگی اختیار کرلے گا لیکن یہ بھی اس صورت میں زیادہ خوشگوار ہوگا جب آپ اس کی اعلیٰ صلاحیت کو پہچانیں۔

صلاحیت کا علم ہوجانے پر بھی اسے بھرپور ڈھنگ سے بروئے کار لانے کی راہ میں دشواریاں پیش آسکتی ہیں، جیسے وسائل کی کمی، خاندانی روایات اور سماجی بندشیں وغیرہ۔ ہوسکتا ہے کہ آپ میں ایک بہترین گلوکار بننے کی صلاحیت ہو لیکن معاشرہ آپ کو اس کی اجازت نہ دے یا پھر آپ ایک بزنس مین بننا چاہتے ہیں لیکن وسائل کی کمی کے سبب آپ اپنی خواہش پر عمل درآمد کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ اس قسم کی اور کئی رکاوٹیں آپ کو آگے بڑھنے سے روکتی ہیں لیکن اگر آپ اپنی صلاحیت کو صحیح انداز سے بروئے کار لائیں تو یہ رکاوٹیں خود بخود آسان ہوتی چلی جاتی ہیں، شرط صرف ثابت قدمی کی ہے۔

اپنے ارادے پر مضبوطی سے جمے رہیے اور راستے کی دشواریوں سے گھبرائے بغیر آگے

وطن سرینگر

خواتین کو برابری کا درجہ دینا وقت کی مانگ

جیسے جیسے ہندوستان معاشی طور پر ترقی کر رہا ہے، ملک سے خواتین کو بااختیار بنانے کی سمیت سماجی اور انسانی ترقی پر زیادہ توجہ دینے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے "خواتین اور لڑکیوں کے انسانی حقوق کی وکالت، امتیازی طرز عمل کا مقابلہ کرنا اور ان کرداروں اور دقیانوسی تصورات کو چیلنج کرنا جو عدم مساوات اور اخراج پیدا کرتے ہیں"۔خواتین کو بااختیار بنانا صنفی مساوات کے حصول کے لیے ایک اہم پہلو ہے، جہاں مرد اور عورت دونوں کو تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، معاشی شراکت اور ذاتی ترقی کے لیے یکساں اختیارات اور مواقع حاصل ہیں۔

جبکہ اسکینڈینیوین ممالک جیسے کہ آئس لینڈ، سویڈن، فن لینڈ اور ناروے نے صنفی فرق کو کم کرنے میں پیش رفت کی ہے، مشرق وسطی، جنوبی ایشیا اور افریقہ میں اہم معاشی اور سماجی تفاوتیں گہری ہیں۔خواتین کو بااختیار بنانے کی طرف ہندوستان کے سفر میں اونچ نیچ کا حصہ ہے۔اس نے بین الاقوامی کنونشنوں کی توثیق کر کے اور صنفی عدم مساوات کو ختم کرنے کے لیے گھریلو پالیسیاں تشکیل دے کر فائدہ اٹھایا ہے۔حکومت نے بین الاقوامی ایجنسیوں کے لیے ریاستی حکومتوں، مقامی غیر سرکاری تنظیموں اور پرائیویٹ کارپوریشنوں کے ساتھ مل کر مختلف سماجی و اقتصادی پس منظر سے تعلق رکھنے والی خواتین کی مدد کے لیے بہت سے منصوبوں پر کام کرنے کی جگہ بنائی ہے۔ان کوششوں کے باوجود، صنفی مساوات کے عالمی سروے میں ہندوستان کی درجہ بندی میں گزشتہ برسوں میں خاطر خواہ بہتری نہیں آئی ہے۔

ہندوستانی آئین کے آرٹیکل **14** سے **16** کے تحت مردوں اور عورتوں کے مساوی حقوق متعین کیے گئے ہیں، جو **26** جنوری **1950** کو نافذ ہوا تھا۔جنس کی بنیاد پر امتیازی سلوک سختی سے ممنوع ہے۔ **1947** میں ہندوستان کی آزادی کے دوران ہندوستانی خواتین کو عالمی حق رائے دہی حاصل ہوا، اس سے بہت پہلے کہ کئی مغربی ممالک نے خواتین کو ووٹ کا حق دیا تھا۔ ہندوستان جدید تاریخ کا دوسرا ملک تھا جس نے **1966** میں ایک خاتون رہنما، اندرا گاندھی کو، ایک اور جنوبی ایشیائی ریاست، سری لنکا، نے **1960** میں سریماوو بندارنائیکے کو منتخب کیا۔

نئی دہلی نے خواتین کے خلاف امتیازی سلوک کو ختم کرنے کے لیے کلیدی بین الاقوامی کنونشنوں کی توثیق کرنے کے لیے بھی ٹھوس کوشش کی ہے۔یہ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (**ILO**) کا بانی رکن ہے اور اس نے **47** کنونشنز اور ایک پروٹوکول کی توثیق کی ہے۔[4] اس نے **1980** میں خواتین کے خلاف تمام قسم کے امتیازی سلوک کے خاتمے کے کنونشن پر دستخط کیے (**CEDAW**)[5] اور **1993** میں کچھ تحفظات کے ساتھ اس کی توثیق کی۔اس نے ابھی **CEDAW** کے اختیاری پروٹوکول اور خواتین، امن اور سلامتی سے متعلق قومی ایکشن پلان کی توثیق کرنی ہے۔ملک کے اندر، جہیز کی ممانعت ایکٹ، **1961** اور گھریلو تشدد سے خواتین کے تحفظ کا ایکٹ، **2005** نافذ کیا گیا ہے تاکہ جہیز اور گھریلو تشدد کی مثالوں کو جرم قرار دیا جائے۔حکومت نے نجی شعبے کے لیے **2017** میں میٹرنٹی بینیفٹ ایکٹ کے تحت زچگی کی چھٹی کو **12** ہفتوں سے بڑھا کر **26** ہفتے کر دیا۔

جاری۔۔۔

جنت کی وادی میں جرائم کا بازار!

تحریر۔۔۔۔۔۔۔۔گلفام بارجی
بارجی ہارون سرینگر

جنت بینظیر کہلانے والی وادی کشمیر میں ہر گزرتے دن کے ساتھ جرائم میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔یہ جرم چاہے کسی بھی نوعیت کا ہو جرم آخر جرم ہی ہوتا ہے۔ یہاں ہمیں آئے روز یہ خبریں پڑھنے اور سننے کو ملتی ہیں کہ فلاں جگہ بیٹے نے باپ کو مار ڈالا یا بیٹے نے ماں کو مار ڈالا۔ بھائی نے بھائی کا قتل کر ڈالا یا دیور نے بھابی کو ابدی نیند سلا دیا۔ اس کے علاوہ وادی کشمیر سے ہی دیگر دل دہلانے اور گھناؤنے جرائم کی خبریں آئے دن ہمیں سننے اور پڑھنے کو ملتی ہیں ان خبروں کو سنکر یا پڑھکر انسان کی روح کانپ اٹھتی ہے۔ایک دور میں اسطرح کی خبریں دنیا کے دیگر ممالک سے موصول ہوا کرتی تھیں لیکن زمانہ تیز رفتاری سے بدلتا گیا اب یہ دردناک۔دل دہلانے اور گھناؤنی خبریں ہمیں اس جنت بینظیر کہلانے والی وادی کشمیر سے آئے روز سننے اور پڑھنے کو ملتی ہیں جس وادی کو صوفیوں۔اولیاؤں اور ریشیوں کی سرزمین کہتے ہیں۔ دراصل زمانہ بدلا نہیں انسان اور اس کا ذہن بدل گیا ہے۔ اگر انسان اور اس کا ذہن بدلا نہیں ہوتا تو ایک درندہ صفت شیطانی ذہن رکھنے والا انسانی شکل میں حیوان ایک جوان سال لڑکی کو قتل کر کے اس کی لاش کو بے دردی کے ساتھ ٹکڑے ٹکڑے نہیں کرتا۔ایک جنگلی جانور نما بیٹا اپنی اس ماں کو ابدی نیند نہیں سلاتا جس ماں نے اسے نو ماہ اپنی کوکھ میں رکھ کر ہر طرح کی سختی کو برداشت کر کے اسے جنم دیکر اور ہر طرح کی پرورش کر کے بڑا کیا اس امید کے ساتھ کہ کل میرا بیٹا میرا سہارا بنے گا لیکن دنیا سے بیخبر بیچاری اس ماں کو کیا معلوم کہ یہی بیٹا کل اس کا قاتل ثابت ہوگا۔

حدیث نبوی ہے کہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے لیکن یہی بیٹا اس جنت کو کس طرح جہنم میں بدل دیتا ہے یہ اب یہاں کی روز کی کہانی بن گئی ہے۔ ان جرائم کو انجام دینے والے درندوں کی اکثر یہی کہانی ہوتی ہیکہ ان درندی کو منشیات کی لت لگ چکی تھی۔ وادی کشمیر جسے جنت بینظیر بھی کہا جاتا ہے منشیات فروشوں کی آماجگاہ بن چکی ہے یہاں کا نوجوان منشیات کی اس لت میں بری طرح سے پھنستا جا رہا ہے۔ جس نوجوان کو منشیات کی لت لگ چکی ہے اس نوجوان کو چھوٹے بڑے کی تمیز نہیں ہیا اور نا ہی ماں باپ۔ بھائی بہن یا بھابی کے عزت کی کوئی پرواہ ہے۔ اگرچہ جموں وکشمیر پولیس ان منشیات فروشوں پر اپنا شکنجہ مضبوط کرتا جا رہا ہے اور آئے دن جموں وکشمیر کے کسی نہ کسی علاقے سے ان بے ضمیر منشیات فروشوں کو پکڑ کر سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیتے ہیں حتیٰ کہ ان منشیات فروشوں میں خواتین بھی شامل ہیں تاہم ہمارے سماج میں کئی ایسے لالچی اور خود غرض عنصر بھی موجود ہیں جو چہروں سے بالکل معصوم دکھتے ہیں ان بے ضمیر منشیات فروشوں کی پشت پناہی کر رہے ہیں۔ پولیس کے پاس کوئی جادوئی علم تو ہے نہیں کہ وہ ان بے ضمیر منشیات فروشوں کو اس جادوئی علم سے قابو کر سکیں البتہ عوام کا فرض بنتا ہیکہ وہ از خود ان عنصر کی نشاندہی کریں جو ہمارے سماج کو کھوکھلا کرنے پر تلے ہوئے ہیں اور اور ان کے بارے میں پولیس کو آگاہ کریں۔ جب تک نہ ہم اس منشیات کی بدعت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے پولیس کو اپنا تعاون فراہم نہیں کریں گے تب تک ہمارے نوجوان منشیات کا شکار ہوتے رہیں گے اور گھناؤنے جرائم پیش آتے رہیں گے۔

حالیہ پارلیمنٹ سیشن کے دوران (**NDDTC**) **National Drug Dependence Treatment Center** نے ایک سوال کے جواب میں انکشاف کیا کہ جموں وکشمیر میں ایک میلین افراد نشے کے عادی بن چکے ہیں جو ہم سب کے لئے لمحہ فکریہ ہے؟ کیا ہم اس بات سے بے خبر ہیں کہ ہمارے محلے۔ ہمارے گاؤں یا ہمارے آس پڑوس میں کون سے نوجوانوں نشے کے عادی بن چکے ہیں؟ کیا ہمارا فرض نہیں بنتا ہیکہ ہم اپنے محلے۔ اپنے گاؤں یا اپنے آس پڑوس میں نظر رکھیں؟ ہاں یہ بات بھی صحیح ہے کہ جب ہم اپنے آس پڑوس کے نشے کے عادی نوجوانوں کے بارے میں ان کے والدین سے شکایت کرتے ہیں تو کچھ ایسے بھی جاہل والدین ہوتے ہیں جو اپنے بچوں کو سدھارنے اور نصیحت کرنے کے بجائے شکایت کنندہ گان پر ہی ٹوٹ پڑتے ہیں اور انہیں برا بھلا کہتے ہیں جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ نشے کے عادی ان کے بچے بلا کسی خوف و ڈر منشیات کا کھلے عام استعمال کرتے ہیں جو پورے سماج کے لئے نقصان دہ چیز ہے۔ منشیات فروشوں کے خلاف جس محنت اور لگن سے جموں وکشمیر پولیس دن رات کام کر رہی ہے اس کام کے لئے جموں وکشمیر پولیس واقعی قابل تعریف ہے۔ اس بات سے ہم بخوبی واقف ہیں کہ گزشتہ کئی برسوں سے وادی میں جتنے بھی چھوٹے بڑے جرائم کے معاملے پیش آئے اور ان جرائم کو انجام دینے والے افراد کو جموں کشمیر پولیس نے بالکل کم وقت میں طشت از بام کر کے سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا۔میری ذاتی سوچ یہ ہیکہ وادی میں منشیات کے پھیلاؤ کی سب سے بڑی وجہ والدین کا اپنے بچوں کی طرف وقت پر توجہ نہ دینا۔ ان کی ہر فرمائش کو پورا کرنا۔ضرورت سے زیادہ لاڑ پیار کرنا اور ضرورت سے زیادہ جیب خرچہ دینا یہاں تک کہ موبائل فون کے غلط استعمال سے بھی بچہ بگڑنے کا اندیشہ رہتا ہے۔اس بات کا مشاہدہ آپ لوگوں نے بھی کیا ہوگا کہ آجکل کے نوجوانوں میں قوت برداشت کا فقدان ہے چھوٹے بڑے کی تمیز نہیں رہی ان میں۔شرم وحیا اور اپنے سے بڑوں کی عزت کرنا تو بہت دور کی بات ہے۔

بچے کی پہلی تربیت گاہ اس کا گھر ہوتا ہے اور اس گھر میں جس تربیت سے بچے کو پال پوس کر بڑا کیا جائے گا وہی تربیت بڑا ہو کر بچے کے کام آئے گی۔ اگر تربیت صحیح ہوگی تو بچہ اپنےلئے۔ اپنے والدین۔ اپنے خاندان اور دوسروں کے لئے باعث راحت ثابت ہوگا اور اگر غلط تربیت میں پرورش ہوئی ہوگی تو یہی بچہ پورے سماج کے لئے باعث زحمت ثابت ہوگا اور یہی بچے جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی غلط کاموں میں لگ جاتے ہیں۔منشیات کی لت جیسی لعنت بھی ان ہی جیسے نوجوانوں کو اپنی لپیٹ میں لیلیتی ہے۔ وقت کی اہم ضرورت ہیکہ والدین اپنے بچوں کی پرورش اسطرح کریں کہ کل یہ بچے جوان ہو کر دوسروں کے لئے مشعل راہ ثابت ہوں۔ اس کے علاوہ مسجد کمیٹیاں۔ محلہ کمیٹیاں اور دیگر لوگ رضا کارانہ طور پر منشیات کے خلاف کام کریں اور جنت بینظیر وادی کشمیر کو منشیات سے صاف و پاک رکھنے میں جموں وکشمیر پولیس کی مدد کریں اور ساتھ ہی ساتھ آئمہ مساجد کی بھی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ منشیات کے خلاف وعظ و تبلیغ کریں تب جا کے ہم جنت کہلانے والی اس وادی سے جرائم کے بازار کو کسی حد تک بند کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ انشاء اللہ۔

کچھ بھی کر! فیس بک پر ڈال

ازقلم۔۔۔۔۔فاضل شفیع فاضل

فیس بک ایک آن لائن سوشل میڈیا ویب سائٹ ہے جس کا آغاز فروری **2004** میں کیا گیا۔شروعات میں فیس بک کی سائٹ محض یہ کالج تک محدود تھی لیکن کچھ ہی مدت میں فیس بک سائٹ کو پوری دنیا کی پذیرائی مل گئی۔ یہ ایک ایسی آن لائن سوشل میڈیا سائٹ ہے جس میں ہم ایک دوسرے سے جب چاہے اور جب مرضی رابطے میں رہ سکتے ہیں اور اپنی تصاویر اور ویڈیوز شیئر کر سکتے ہیں۔فیس بک پر ہر ماہ **2.5** بلین تصاویر اپلوڈ ہوتی ہیں۔فیس بک دنیا کا مقبول ترین سوشل میڈیا نیٹ ورک ہے۔ آپ کو یہ جان کر حیرانی ہوگی کہ فیس بک کو روزانہ استعمال کرنے والے صارفین کی تعداد **2** ارب ہے۔کوئی ہی فرد ایسا ہوگا جو آج کی تاریخ میں فیس بک کا استعمال نہ کرتا ہو۔فیس بک کی ایجاد سے لوگ ایک دوسرے کے قریب تو آ گئے لیکن اس کی وجہ سے صارفین ناخوش اور حسد کی عادت میں مبتلا ہو کر ذہنی تناؤ کا شکار ہو گئے۔ یونیورسٹی آف کوپن ہیگن کی جانب سے کی گئی ایک تازہ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ جو لوگ سوشل میڈیا (فیس بک) استعمال کرتے ہوئے ایک ہفتے کی بریک لیتے ہیں وہ اپنی زندگی سے زیادہ خوش ہونے کے ساتھ ساتھ زیادہ ترقی کرتے ہیں جبکہ فیس بک استعمال کرنے والوں میں ناخوش رہنے کا رجحان زیادہ پایا گیا۔

اگر بات ریاست جموں وکشمیر کی کی جائے تو پچھلے چند سالوں سے یہاں فیس بک کا استعمال عجیب وغریب انداز سے ہو رہا ہے۔ایسے ایسے ویڈیوز یا پوسٹس دیکھنے کو ملتے ہیں کہ انسان کا سر شرم سے جھک جاتا ہے۔شوہر اور بیوی کے نجی مسائل کو فیس بک پر ویڈیو کی صورت میں اپ لوڈ کیا جاتا ہے اور لوگوں سے رائے طلب کی جاتی ہے۔صارفین شوہر یا بیوی میں سے کسی ایک کو یا دونوں کو اپنی تنقید کا نشانہ بنا کر ان کی خوب خبر لیتے ہیں۔

بات اتنی ہی نہیں اب تو فیس بک ہمارے مولویوں کے لئے ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں وہ پیسے کمانے کے ساتھ ساتھ فرقہ پرستی کو عروج دینے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑتے۔ ایسے ایسے بیسود مسائل کا ذکر چھیڑتے ہیں اور ایک دوسرے کو تنقید کا نشانہ بنا کر اپنے اپنے پیروکاروں کو کام پر لگاتے ہیں۔مختلف فرقوں سے وابستہ صارفین پھر مولویوں کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کو گالی گلوچ دے کر اپنے اپنے فرقہ کو درست ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور ایسی ویڈیوز آگ کی طرح پھیلائی جاتی ہیں۔

فیس بک واحد جگہ ہے جہاں آپ کے درد کو بھی لائک کیا جاتا ہے۔ایک ایسی جگہ جہاں کسی کے درد کا تماشہ بنا دیا جاتا ہے۔آج کل یہ بخوبی دیکھا جا سکتا ہے کے روز بروز فیس بک پر دل دہلا دینے والی ویڈیوز اپ لوڈ کی جاتی ہیں مثلاً کسی جگہ حادثہ ہو جاتا ہے، تو سب سے پہلے حادثے کو کیمرے میں قید کیا جاتا ہے۔کوئی انسان موت اور زندگی کی کشمکش میں مدد کے لیے فریاد کرتا رہتا ہے لیکن مدد کرنے سے پہلے اس کی ویڈیو بنائی جاتی ہے اور فیس بک پر اپلوڈ کی جاتی ہے۔اتنا ہی نہیں انسان کا ضمیر اس قدر مر چکا ہے کہ فیس بک پر شہرت حاصل کرنے کے لیے اب مردوں کو بھی بخشا نہیں جاتا! دنیا سے چھوڑ کر جانے والے عزیز نوجوانوں، بہنوں اور بیٹیوں کی تصاویر اور ویڈیوز کو ان کے اہل خانہ کی اجازت کے بغیر فیس بک پر اپ لوڈ کیا جاتا ہے۔ دراصل جب سے فیس بک نے **Monetization** کا عمل شروع کیا ہے یعنی فیس بک چینل یا پیج سے پیسے کمانے کا ایک طریقہ کار، تب سے ایسی چیزوں میں کافی اضافہ ہوا ہے۔خواہ کسی کا جنازہ ہو، کسی کی شادی ہو، کوئی شراب پی کر پکڑا گیا ہو، کوئی چوری کی واردات میں پھنس گیا ہو، یہاں تک کہ لحد میں ڈالتے وقت مردے کی بھی ویڈیو بنا کر فیس بک پر اپ لوڈ کی جاتی ہے۔

فیس بک کی وجہ سے سب سے زیادہ نقصان یہاں کی صحافت کو پہنچا ہے۔ ہاتھ میں مائیک لے کر کوئی بھی شخص اپنے نام کے آگے فیس بک **Jouranlist** لکھ دیتا ہے اور بہت دفعہ جعلی اور غیر مستند خبروں کو آگ کی طرح پھیلانے میں ان لوگوں نے اچھا خاصا کردار نبھایا ہے۔ فیس بک پر سب سے بڑی فوج خودساختہ صحافیوں کی ہے، جو اسے ایسی ویڈیوز اپلوڈ کرتے رہتے ہیں جن کا صحافت سے دور دور تک کا واسطہ نہیں رہتا اور لوگوں کو ان ویڈیوز کو شیئر کرنے کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ دراصل ان کا مقصد صحافت نہیں بلکہ خود کو اور اپنے پیج یا چینل کو پروموٹ کرنا ہے، جو بعد میں ان کی کمائی کا ایک ذریعہ بن سکتا ہے۔ کچھ صحافی حضرات کسی کہانی کو لے کر زور زور سے روتے بھی ہیں کیونکہ رونے والی ویڈیوز سب سے زیادہ شیئر ہوتی ہیں اور ایسی ویڈیوز پر اچھی خاصی **views** بھی ملتی ہیں۔

بات یہاں ختم نہیں ہوتی، دین کے نام پر لوگوں کو بیوقوف بنانا اب عام سی بات ہو گئی ہے۔ کبھی روٹی پر اللہ کا نام، کبھی تربوزے پر تو کبھی آم پر، اسی طرح بادل میں اڑتا ہوا گھوڑا دکھانا، چاند پر خانہ کعبہ کی تصویر دکھانا وغیرہ وغیرہ اور پھر اللہ کا واسطہ دے کر ان ویڈیوز کو زیادہ سے زیادہ شیئر کرنے کی تلقین کرنا محض ایک جھوٹی ترکیب کے سوا کچھ نہیں۔ یہ ویڈیوز کو **edit** کر کے ایک نیا فرضی ویڈیو بنا کر پیسے کمانے کے طریقے ہیں۔ یہاں پوسٹ یا ویڈیو کو دیکھنے سے پہلے ہی شیئر کیا جاتا ہے اور اس میں یہاں کی تعلیم یافتہ عوام بھی شامل ہے۔

سماج کے ناقص انسانوں کو بھی بخشا نہیں جاتا۔ محض صارفین کی تفریح کے لیے سیدھے سادے اور ذہنی مرض میں مبتلا لوگوں کا ویڈیو بنا کر فیس بک پر ڈالا جاتا ہے اور اس طرح ایک ناقص انسان کا تماشہ بنا کر پوری دنیا کو دکھایا جاتا ہے۔ **Prank call** کر کے لوگوں کا مذاق اڑایا جاتا ہے اور ایسی فحش چیزوں کو بڑی جلدی مقبولیت حاصل ہو جاتی ہے اور لاکھوں میں لوگ ایسی ویڈیوز کو دیکھنا پسند کرتے ہیں ورنہ کسی انسان کا مذاق اڑا کر لاکھوں میں **views** حاصل کرنا کیسے ممکن ہے؟ گویا فیس بک سے کوئی چیز نہ بچ سکی، کس کے گھر میں کیا پک رہا ہے، کون گھر سے باہر ہے، کون کھیتوں میں ہے، کون پکنک پر گیا ہے یہ تو چند معمولی سی باتیں ہیں۔ میرے ایک دوست نے مسجد میں نماز پڑھتے پڑھتے تصویر کھینچ کر اپنی بیوی کو **Tag** کیا تا کہ اس کو بھروسہ ہو جائے کہ اس کا شوہر نماز کا پابند ہے۔

میں یہ مضمون لکھ ہی رہا تھا کہ اچانک میرے فون سے زور سے آواز آئی۔ دیکھا تو فیس بک باتیں کرنے لگا۔ فیس بک بولا بھائی کیا لکھ رہے ہو، میں نے سب کچھ دیکھ لیا، تم بھی یہ مضمون لکھ کر فیس بک پر ہی اپلوڈ کرنے والے ہو! لیکن ایک بات سنو تمہارے جموں کشمیر کا خدا ہی حافظ! تمہارے لکھنے سے کچھ نہیں ہونے والا۔ میں نے پوری دنیا کا سفر کیا ہے لیکن سب سے زیادہ پریشان ریاست جموں وکشمیر میں ہوا۔ باہری دنیا میں لوگ اچھے ویڈیوز اور پوسٹس کو پسند کرتے ہیں اور ضرورت ہونے پر شیئر بھی کرتے ہیں۔ لیکن یہاں کچھ الگ ہی ماجرا ہے۔ میں نے پوچھا بھائی کیا ماجرا ہے؟

فیس بک بولا! ادھر آدمی کتنا بھی اچھا لکھے اس کو اردو اخبار کی طرح اور تمہارے مضمون کی طرح کوئی نہیں پڑھنے والا، لائک اور شیئر تو دور کی بات ہے اس کے برعکس فحش اور فرضی چیزوں کو یہاں کے لوگ بے حد پسند کرتے ہیں اور ان کو مزید پھیلانے میں پہل کرتے ہیں۔ فیس بک کہنے لگا کہ اس نے سنا تھا "نیکی کر دریا میں ڈال" مگر ادھر تو معاملہ یوں ہے۔۔"کچھ بھی کر! فیس بک پر ڈال"۔۔۔ میں نے فیس بک سے استدعا کی کہ اس سنگین مسئلے کو کیسے حل کیا جا سکتا ہے۔ فیس بک کہنے لگا کہ وہ صرف اور صرف یہاں کے لوگوں کی سوچ پر منحصر ہے۔ میرے ہاتھ میں ہوتا تو میں ایسے افراد کے **facebook account** ہی بند کرتا لیکن میں بھی کسی کا نوکر ہوں۔ میرا بھی کوئی **boss** ہے۔ جس طرح یہاں سرکاری ملازموں کو سوشل میڈیا پر منہ کھولنے پر پابندی عائد کی گئی ٹھیک اسی طرح میری زبان پر بھی سیل لگا دی گئی ہے۔ یہاں کوئی بھی بنا روک ٹوک کے اکاؤنٹ کھول سکتا ہے اور کچھ بھی لکھ سکتا ہے۔ میں بھی تمہاری طرح بے بس ہوں۔ فیس بک کی آنکھوں میں آنسو آنے لگے۔ بیچارہ یہاں کے لوگوں سے بڑا پریشان تھا اور چلتے چلتے بول کے گیا کہ جب تک یہاں کے لوگوں کی سوچ میں بدلاؤ نہیں آئے گا، یہاں کے تعلیم یافتہ نوجوان لوگوں کو سوشل میڈیا کے صحیح استعمال سے آگاہ نہیں کریں گے، محض پیسوں کی خاطر یا شہرت کی خاطر لوگ ویڈیوز بنانا بند نہیں کریں گے تب تک بدلاؤ کی امید رکھنا بے کار ہے اور ہاں اس مضمون کو بھی گنے چنے لوگ ہی پڑھیں گے۔ بس اتنا کہہ کر فیس بک کی آواز آنی بند ہو جاتی ہے۔

اکنگام انت ناگ
fazilshafibhat@gmail.com

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

کہا کہ بستر ڈویژن ملک کا سب سے ترقی یافتہ قبائلی علاقہ ہوگا، انہوں نے مزید کہا کہ ہر گاؤں سڑکوں سے منسلک ہوگا، پانچ کلومیٹر کے دائرے میں بجلی، بینکنگ کی سہولیات اور بنیادی اور کمیونٹی ہیلتھ سنٹرز کا مضبوط نیٹ ورک ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ نکسل ازم نے اس خطے میں ترقی کو روکنے والے زہریلے سانپ کی طرح کام کیا۔ اس کے خاتمے کے ساتھ ہی ترقی کا ایک نیا باب شروع ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ”بھارت ماتا کی جے“ کے نعروں نے ”لال سلام“ کے نعروں کی جگہ لے لی ہے، جو ایک بڑی تبدیلی کا نشان ہے۔ انہوں نے کہا ”ہم سب ایک ترقی یافتہ بستر کے لیے پرعزم ہیں۔ اس مہم میں جو شروع کی گئی ہے، چھتیس گڑھ حکومت اور مرکز نے محض مسلح کیڈروں کے ساتھ انکاؤنٹر کرنے اور انہیں مارنے کا ہدف مقرر نہیں کیا تھا۔ شاہ نے کہا ”میں آج آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ قبائلی برادریوں کے لیڈروں نے (ہتھیار ڈالنے میں) بہت بڑا حصہ ڈالا ہے۔ ان کی رہنمائی سے نکسلائیٹ نوجوانوں کو ہتھیار ڈالنے کی ہمت اور طاقت ملی ہے، اور ریاستی حکومت بھی آگے بڑھی ہے۔ آج، میں کمیونٹی کے تمام لیڈروں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ان لوگوں کو واپس لانے کے لیے کام کریں جو ابھی تک ہتھیار لے کر چل رہے ہیں۔“

111

بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن کے ایک حصے کے طور پر وادی کشمیر کے کئی حصوں میں کئی مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ یہ کارروائی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے جموں و کشمیر میں دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کے حکومت کے عزم کو دہرائے جانے کے بعد ہوئی ہے۔ ہفتہ کی صبح لیفٹنٹ گورنر نے جموں و کشمیر میں دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کا عزم ظاہر کیا اور خبردار کیا کہ دہشت گردی کے ہمدرد اور حمایت کرنے والوں کو سخت ترین سزا کا سامنا کرنا پڑے گا۔

112

مطلع صاف رہنے اور دن میں کھلی دھوپ نکلنے کے باعث وادی کشمیر میں سردی کی لہر جاری ہے جبکہ آنے والوں دنوں میں شبانہ سردیوں میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ محکمہ کے مطابق درجہ حرارت میں کمی ہونے کے ساتھ ہی پوری وادی سخت ترین سردی کے لپیٹ میں آچکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وادی کے ساتھ ساتھ لداخ خطہ بھی شدید سردی کی لپیٹ میں ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پلوامہ منفی 4.2 ڈگری کے ساتھ وادی کشمیر میں سب سے سردترین علاقہ رہا جبکہ شوپیان میں منفی 3.7 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا جس کے نتیجے میں پورے جنوبی کشمیر میں سردی کی لہر برقرار ہے۔ سرینگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، قاضی گنڈ میں منفی 1.6 ڈگری سیلشس درج کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سیاحتی پہلگام میں منفی 2.8 ڈگری، سونہ مرگ میں منفی 0.3 ڈگری اور شہرہ آفاق گلمرگ میں منفی 1.6 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ زوجیلا پاس سب سے سرد ترین علاقہ رہا انہوں نے کہا کہ زوجیلا پاس سب سے سرد ترین علاقہ رہا جہاں رات کا درجہ حرارت منفی 17 ڈگری سیلشس درج کیا گیا۔ اس کے علاوہ جموں شہر میں کم سے کم درجہ حرارت 10.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ جموں ہوائی اڈہ 10.9 ڈگری سینٹی گریڈ پر قدرے گرم رہا۔ انہوں نے کہا کہ کٹرا میں 10.2 ڈگری سینٹی گریڈ، کٹھوعہ اور ہوٹ دونوں 8.0 ڈگری سینٹی گریڈ اور ریاسی میں بھی 8.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے کہا کہ پورے خطے میں سرد اور خشک موسم برقرار رہنے کا امکان ہے، آئندہ آنے والے دنوں میں ابر آلود موسم کے ساتھ کسی بڑی مغربی ڈسٹربنس کی توقع نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا، تاہم، اونچی جگہوں پر کبھی کبھار ہلکی برفباری ہوسکتی ہے۔ اس دوران محکمہ موسمیات نے پیشنگوئی کی ہے کہ وادی

باقیات

101

انہوں نے بتایا کہ آپریشن سندور جاری ہے اور نئے افسران ایک ایسے دور میں ایئر فورس میں شامل ہو رہے ہیں جو ہمہ وقت آپریشنل تیاری سے عبارت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی مسلح افواج اس وقت گہرے تبدیلی کے مرحلے سے گزر رہی ہیں، جہاں مربوط ڈھانچے، مشترکہ آپریشنز اور دفاع میں آتم نربھر بھارت کا تصور مستقبل کی طاقت کو تشکیل دے رہا ہے۔ جنرل چوہان نے "جے ہند" کے تصور کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ "جے" مشترکہ قوت، "اے" آتم نربھر بھارت اور "آئی" جدت کی علامت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پرانے میدانوں میں جنگ ہمیشہ سخت اور خونریز رہے گی، لیکن نئے میدانوں میں جنگ ذہانت، جدت اور پہل سے تیز اور مؤثر ہوگی۔ جو قوت نئے محاذوں پر عبور حاصل کرے گی، وہی مستقبل کی لڑائیوں میں کامیاب ہوگی۔

102

کہا کہ دہشت گردی نے نہ صرف جانیں لیں بلکہ خاندانوں کو تباہ و برباد کردیا اور معصوم بچوں جو والدین کے بغیر بڑے ہوئے کے گھرانوں کو دہائیوں کی خاموشی، بدنامی اور غربت کا شکار بنا دیا۔ ہر دہشت گردانہ قتل کے پیچھے ایک گھر کی ایسی داستان چھپی ہے جو کبھی سنبھل نہ سکا۔ ”اننت ناگ کی پاکیزہ ریاض، جن کے والد ریاض احمد میر کو 1999 میں شہید کر دیا گیا اور حیدرپورہ سرینگر کی شائستہ، جن کے والد عبدالرشید گنائی کو 2000 میں قتل کر دیا گیا، دونوں کو سرکاری نوکری کے تقرری کے خطوط مل گئے ہیں جس سے ان کی انصاف اور معاوشی استحکام کی طویل جستجو بالآخر ختم ہوگئی۔ بی ایس ایف کے بہادر سپوت الطاف حسین کے بیٹے اشتیاق احمد جو تقریباً 19 سال پہلے دہشت گردوں کے ساتھ مقابلے میں شہید ہوگئے تھے، کو بھی سرکاری نوکری مل گئی ہے، جو اس خاندان کیلئے مدد لائے گی جس نے اپنے باپ کی عظیم قربانی کے بعد بہت تکلیفیں برداشت کی ہیں۔ قاضی گنڈ کے دلاور غنی اور ان کے بیٹے فیاض غنی کے خاندان کو بالآخر انصاف مل گیا، جنہیں 4 فروری 2000 کو بے رحمی سے قتل کر دیا گیا تھا۔ ایک ہی دن میں فیاض کی چھوٹی بیٹی فوزی نے زندگی کے دو ستون دونسلوں کی حمایت اور رہنمائی کھو دیئے۔ وہ گھر جو کبھی گرم جوشی اور ہنسی سے گونجتا تھا، اچانک خاموشی اور غم کا شکار ہو گیا اور انہوں نے 25 سال خوف و غم میں گذارے ہیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا ”30 سال پہلے سرینگر کے رہائشی عبدالعزیز ڈار کو دہشت گردوں نے قتل کردیا تھا۔ آج ان کے خاندان کی طویل جستجو انصاف اختتام پذیر ہوئی۔ ”لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد دہشت گردی کے متاثرین کے خاندانوں میں نیا حوصلہ اور خود اعتمادی پیدا ہوئی ہے اور اب وہ دہشت گردی کے ایکو سسٹم کے خلاف بے خوف ہو کر بول رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ”نظام نے ان متاثرین کو ان کے کیسز کی مستحق ترجیح نہ دے کر ناکام کیا تھا۔ ہم متاثرین کی آوازوں کو بااختیار بنا رہے ہیں اور انہیں ان کے مستحق حقوق اور مراعات دلا رہے ہیں۔ ہم انہیں تیز اور منصفانہ انصاف دلانے کیلئے بھی پرعزم ہیں۔“ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رکھنا ایک ایسا کام ہے جسے پورے معاشرے کو مل کر انجام دینا ہے۔ ہمیں اس لعنت کے خلاف عزم، صبر اور دشمن کی کوششوں کو ناکام بنانے کا عہد کرنا چاہئے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا ”طویل عرصے تک نظام نے ان خاندانوں کے درد اور صدمے کو نظرانداز کیا۔ دہشت گردی کے حقیقی متاثرین اور سچے شہیدوں کو دہشت گردی کے ایکو سسٹم کے عناصر نے ستایا۔ ایک طرف او جی ڈبلیوز کو سرکاری نوکریاں دی جاتی تھیں، دوسری طرف دہشت گردی کے متاثرین کے لواحقین کو خود اپنا بندوبست کرنے کیلئے چھوڑ دیا جاتا تھا۔ اس موقع پر کمپیشنیٹ اپوائنٹمنٹ رولز ایس آر او 43 اور ری ہیبلی ٹیشن اسسٹنس سکیم (آر اے ایس) کے تحت 39 دیگر مستفیدین کو بھی تقرری کے خطوط تقسیم کیے گئے۔ دہشت گردی کے متاثرین کے 156 خاندانی افراد کو مختلف اسکیموں کے تحت خود روزگار کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں جن میں مشن یووا، ہولیسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (ایچ اے ڈی پی) اور پرائم منسٹر امپلائمنٹ جنریشن پروگرام (پی ایم ای جی پی) شامل ہیں۔ مزید براں دہشت گردی کے متاثرہ خاندانوں کی ملکیت والی جائیدادوں سے 17 تجاوزات ہٹائے گئے ہیں۔ دہشت گدری کے متاثرہ 36 خاندانوں کے گھروں کی دوبارہ تعمیر کیلئے شناخت کی گئی ہے۔ مزید خاندانوں کی شناخت کی جائے گی اور اس عمل کے جاری رہنے پر انہیں شامل کیا جائے گا۔ اوڑی اور کرناہ میں پاکستانی گولہ باری سے تباہ ہونے والے گھروں کی تعمیر نو کا کام اپریل میں شروع ہوگا۔ اس موقع پر اسپیشل ڈی جی کوارڈینیشن پی ایچ کیو، پرنسپل سیکرٹری ہوم، کمشنر سیکرٹری جی اے ڈی، لفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری، ڈویژنل کمشنر کشمیر، آئی جی پی کشمیر، ڈپٹی کمشنر سرینگر، چیئرمین سیو یوتھ سیو فیوچر فاؤنڈیشن اور فاؤنڈیشن کے دیگر اراکین، سینئر افسران، مختلف سماجی تنظیموں کے اراکین اور دہشت گردی کے متاثرہ خاندانوں کے افراد موجود تھے۔ مزید خاندانوں کی شناخت کی جائے گی اور اس عمل کے جاری رہنے پر انہیں شامل کیا جائے گا۔ اوڑی اور کرناہ میں پاکستانی گولہ باری سے تباہ ہونے والے گھروں کی تعمیر نو کا کام اپریل میں شروع ہوگا۔ اس موقع پر اسپیشل ڈی جی کوارڈینیشن پی ایچ کیو، پرنسپل سیکرٹری ہوم، کمشنر سیکرٹری جی اے ڈی، لفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری، ڈویژنل کمشنر کشمیر، آئی جی پی کشمیر، ڈپٹی کمشنر سرینگر، چیئرمین سیو یوتھ سیو فیوچر فاؤنڈیشن اور فاؤنڈیشن کے دیگر اراکین، سینئر افسران، مختلف سماجی تنظیموں کے اراکین اور دہشت گردی کے متاثرہ خاندانوں کے افراد موجود تھے

103

حملے میں دہلی پولیس کے 6 اہلکار، پارلیمنٹ سیکورٹی سروس کے 2 اہلکار، ایک باغبان اور ایک ٹی وی صحافی مارے گئے تھے جبکہ پانچوں دہشت گردوں کو اس وقت کی پارلیمنٹ کی عمارت کے صحن میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔

104

یوٹی انتظامیہ کے سینئر افسران، نگروٹہ، پرکھو اور مٹھی کیمپ سے کشمیری مہاجر آبادی موجود تھی۔ چیف سیکرٹری نے اپنے دورے کا آغاز منی ٹاؤن شپ میں ہسپتال کے کام کاج کا معائنہ کرتے ہوئے کیا جہاں انہوں نے جگٹی کیمپ میں رہائش پذیر مہاجر آبادی کیلئے صحت کی دیکھ بھال اور طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے گھروں کو بلا تعطل پانی کی فراہمی کیلئے پانچواں بور ویل کا بھی افتتاح کیا۔ اس کے بعد چیف سیکرٹری نے سماجی تحفظ اسکیموں بشمول بڑھاپا، بیوگی اور معذوری پنشن کے منظوری کے احکامات اور اہل مستفیدین کو دوکانوں اور رہائشی کوارٹرز کے الاٹمنٹ آرڈرز تقسیم کیے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ تمام سماجی تحفظ اسکیموں کے فوائد جو پہلے مہاجر آبادی کو نہیں مل رہے تھے اب تمام اہل مستفیدین کو فراہم کردیئے گئے ہیں۔ چیف سیکرٹری نے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کو جگٹی میں منی ٹاؤن شپ میں سولر لائٹس نصب کرنے کی کی ہدایات دیں۔

105

ایس ایچ او قاضی گنڈ کی قیادت میں موقع پر پہنچ گئی اور مقامی لوگوں کی مدد سے بھرپور کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پایا۔ بروقت کارروائی کے نتیجے میں آگ کو دیگر مکانوں تک پھیلنے سے روک دیا گیا اور ایک بڑے سانحے سے بچاؤ ممکن ہوا۔ حکام نے بتایا کہ آگ لگنے کی اصل وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہوسکی ہے اور نقصان کا تخمینہ لگانے کا عمل جاری ہے۔ خوش قسمتی سے کسی قسم کا جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔

106

نہیں ہو سکا۔ اس حملے میں دہلی پولیس کے 6 اہلکار، پارلیمنٹ سیکورٹی سروس کے 2 اہلکار، ایک باغبان اور ایک ٹی وی ویڈیو صحافی مارے گئے۔ پانچوں دہشت گردوں کو اس وقت کی پارلیمنٹ کی عمارت کے صحن میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ (ایجنسیاں)

107

سکتی ہیں۔ ماہرین خوراک اور شہریوں نے زور دیا ہے کہ متعلقہ ادارے فوری طور پر مداخلت کریں اور بیکریوں کا جامع معائنہ کر کے انڈوں پر مبنی مصنوعات کی جانچ کریں تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ وہ مقررہ معیار پر پورا اترتی ہیں یا نہیں۔ صارفین کا کہنا ہے کہ مسئلہ صرف انڈوں کے معیار تک محدود نہیں بلکہ بیکریوں میں تیاری کے مجموعی طریقہ کار کی نگرانی بھی ضروری ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ فوڈ سیفٹی محکمے انڈوں کے ماخذ، ذخیرہ کرنے کے طریقے اور استعمال کے دوران حفاظتی اقدامات کی جانچ کریں۔ عوامی سطح پر بروقت معلومات اور سرکاری وضاحت کی کمی نے مزید اضطراب پیدا کیا ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ حکام معائنے کے نتائج اور اصلاحی اقدامات شفاف انداز میں عوام کے سامنے رکھیں تاکہ غیر محفوظ اشیاء کی مارکیٹ میں ترسیل روکی جا سکے۔ ماہرین نے زور دیا ہے کہ باقاعدہ سیمپلنگ اور لیبارٹری ٹیسٹ ناگزیر ہیں تاکہ آلودگی کے امکانات ختم کیے جا سکیں مزید اضطراب پیدا کیا ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ حکام معائنے کے نتائج اور اصلاحی اقدامات شفاف انداز میں عوام کے سامنے رکھیں تاکہ غیر محفوظ اشیاء کی مارکیٹ میں ترسیل روکی جا سکے۔ ماہرین نے زور دیا ہے کہ باقاعدہ سیمپلنگ اور لیبارٹری ٹیسٹ ناگزیر ہیں تاکہ آلودگی کے امکانات ختم کیے جا سکیں اور عوامی صحت محفوظ رہے۔ انہوں نے کہا کہ سخت نفاذی اقدامات سے صارفین کا اعتماد بحال ہوگا اور غفلت برتنے والے کاروباریوں کی حوصلہ شکنی ہوگی۔ صارفین نے متعلقہ محکموں سے فوری کارروائی، جواب دہی اور معائنوں کے نتائج عوامی سطح پر جاری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ وہ مقررہ معیار پر پورا اترتی ہیں یا نہیں۔ صارفین کا کہنا ہے کہ مسئلہ صرف انڈوں کے معیار تک محدود نہیں بلکہ بیکریوں میں تیاری کے مجموعی طریقہ کار کی نگرانی بھی ضروری ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ فوڈ سیفٹی محکمے انڈوں کے ماخذ، ذخیرہ کرنے کے طریقے اور استعمال کے دوران حفاظتی اقدامات کی جانچ کریں۔ عوامی سطح پر بروقت معلومات اور سرکاری وضاحت کی کمی نے مزید اضطراب پیدا کیا ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ حکام معائنے کے نتائج اور اصلاحی اقدامات شفاف انداز میں عوام کے سامنے رکھیں تاکہ غیر محفوظ اشیاء کی مارکیٹ میں ترسیل روکی جا سکے۔ ماہرین نے زور دیا ہے کہ باقاعدہ سیمپلنگ اور لیبارٹری ٹیسٹ ناگزیر ہیں تاکہ آلودگی کے امکانات ختم کیے جا سکیں اور عوامی صحت محفوظ رہے۔ انہوں نے کہا کہ سخت نفاذی اقدامات سے صارفین کا اعتماد بحال ہوگا اور غفلت برتنے والے کاروباروں کی حوصلہ شکنی ہوگی۔ صارفین نے متعلقہ محکموں سے فوری کارروائی، جواب دہی اور معائنوں کے نتائج عوامی سطح پر جاری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

108

120-B کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ ایک شکایت سے شروع ہوا جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ ملزمان نے شکایت کنندہ اور اس کے والد سے زمین بیچنے کے بہانے دھوکہ دہی سے 53 لاکھ روپے حاصل کیے۔ اقتصادی جرائم ونگ کی ابتدائی تفتیش اور بعد ازاں تفتیش سے یہ بات سامنے آئی کہ ملزمان نے ملی بھگت سے پوری رقم وصول کی لیکن دھوکہ دہی سے زمین کا وہی پارسل دوسری پارٹیوں کو بیچ دیا اور یہاں تک کہ اس کا کچھ حصہ اپنے خاندان کے افراد کو بھی منتقل کر دیا۔ زبانی اور دستاویزی دونوں ثبوتوں کے باریک بینی سے جانچ پڑتال کے ذریعے، تفتیش کاروں نے ثابت کیا کہ ملزم نے شکایت کنندہ کو دھوکہ دینے کے لیے جان بوجھ کر مجرمانہ سازش رچی اور اسٹیٹ برتھانہ، سری نگر میں 2.09 کنال اراضی کے لیے ادا کی گئی رقم کو غیر قانونی طور پر ہڑپ کیا۔ چارج شیٹ داخل کرنے کے ساتھ ہی معاملہ عدالتی فیصلے کے لیے تیار ہے۔ کرائم برانچ کشمیر کا شہریوں کو معاشی جرائم سے بچانے اور شفاف، پیشہ ورانہ اور جامع تحقیقات کے ذریعے انصاف کو یقینی بنانے کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتا ہے۔

109

افتتاح کیا جو 0.90 کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل ہوئی۔ وزیر اعلیٰ نے افروٹ میں گھومنے والا کانفرنس ہال کا افتتاح کیا جو جے کے سی سی کی جانب سے 0.86 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا جو گلمرگ کے بلند علاقائی ٹورازم انفراسٹرکچر میں ایک منفرد اضافہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے گلمرگ گالف کورس کی باڑ لگانے کے پراجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھا جو 4.77 کروڑ روپے کا ہے جس کا مقصد علاقے کے ایک مشہور ٹورازم اثاثے کی حفاظت اور بہتری ہے۔ آن لائن افتتاح اور سنگ بنیاد کی تقاریب کے ذریعے انہوں نے کئی اہم پراجیکٹس بھی وقف کیے جن میں 0.82 کروڑ روپے کی لاگت والی گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے دفتر کی عمارت، 0.64 کروڑ روپے کی لاگت والی ہٹ نمبر 2 کی تعمیر، 2.62 کروڑ روپے کی لاگت سے عالیہال روڈ سائیڈ کے ساتھ دیوری پاتھ کی تعمیر اور ایک مخصوص کار پارکنگ سہولت کی ترقی جس کی تخمینہ لاگت 2.78 کروڑ روپے ہے۔ اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ نے گلمرگ میں انٹی گریڈ سکیئنگ ٹریننگ اینڈ ایڈوینچر ٹورازم سینٹر کا افتتاح کیا اور پیشہ وارانہ ونٹر اسپورٹس ٹریننگ سہولیات کو مضبوط بنانے کیلئے انٹی گریڈ سکی ٹریننگ کورسز کا آغاز کیا۔ یہ منصوبے گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی اور جموں و کشمیر کیبل کار کارپوریشن (جے کے سی سی) کے ذریعے عمل میں لائے گئے ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گلمرگ جموں و کشمیر کے سیاحت کے منظرنامے کا تاج محل رہا ہے اور اس کی مکمل صلاحیت کو کھولنے کیلئے جدید، اعلیٰ معیار کی انفراسٹرکچر میں مسلسل سرمایہ کاری ضروری ہے۔ انہوں نے کہا ”یہ اقدامات صرف انفراسٹرکچر کے اضافے نہیں بلکہ اسٹریٹجک سرمایہ کاری ہیں جو سال بھر سیاحت کے مواقع پیدا کریں گے، مقامی نوجوانوں کیلئے روزگار پیدا کریں گے اور گلمرگ کو بین الاقوامی معیار پر بلند کریں گے۔“ ٹورازم ڈیپارٹمنٹ اور جے کے سی سی کو ان عظیم الشان منصوبوں

110

ہیں، جو اگلے پانچ سالوں میں ملک کا سب سے ترقی یافتہ قبائلی علاقہ ہے۔ ریاست کے ضلع بستر کے صدر مقام جگدل پور کے اندرا پریہ درشنی اسٹیڈیم میں بستر اولمپک 2025 کے کھیلوں کی تقریب کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا کہ نکسل ازم ایک ”زہریلے سانپ“ کی طرح ہے، جس نے خطے میں ترقی کو روک دیا ہے، اور ایک بار ترقی کا ایک نیا باب شروع ہو جائے گا۔ انہوں نے ان لوگوں سے اپیل کی جواب بھی کالعدم سی پی آئی (ماؤسٹ) سے وابستہ ہیں ہتھیار پھینک دیں اور سماج کے مرکزی دھارے میں شامل ہوں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ حکومت نے 31 مارچ 2026 سے پہلے پورے ملک میں ”سرخ دہشت“ کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، اور یہ مقصد اب پہنچ میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز اور ریاست میں بی جے پی کی حکومتیں ان اضلاع میں ہر گھر کے لیے مکانات، بجلی، بیت الخلاء، نلکے کے پانی، ایل پی جی کنکشن، پانچ کلو مفت اناج اور 5 لاکھ روپے تک مفت طبی علاج کو یقینی بنانے کے لیے پابند عہد ہیں۔ شاہ نے

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE NAYEEM KAMILI

1. RIFAT JAN ALAIS SABAHAT W/O SHAH HASSAN MIR A/P EID GAH, FIRDOUS COLONY SRMAND LANE
2. SALEEM MISGAR
3. SHABIR AHMAD
4. SAJAD MISGER
ALL SONS AND DAUGHTERS PF LATE ALI MOHAMMAD MISGER
ALL R/O OF MOLVI STOP LAL BAZAR SGR
5 GHULAM RASOOL BHAT R/O HABAK SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth.

Public Notice.

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Abu Bakar Al Saddiqui s/o Altaf Ahmad Bhat R/o Mughama Tehsil kunzer with verified date of birth 26/05/2022 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
Sd
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. issuance of registration order in respect of delayedbirth..

Public Notice..

The registrar birth BDO Lalpora has submitted a case file pertaining to birth of Arbaz Ahmad Khan s/o Ab Gaffar Khan R/o Babagund Mamoosa Tehsil Pattan with verified date of birth 06/02/2004 occurred at home in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
Sd
Naib Tehsildar Pattan

Government of Jammu Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
JAL SHAKTI IRRIGATION DIVISION KULGAM
Office Address: Near District Hospital Kulgam Pin: 192231

Short Term NOTICE INVITING e-TENDERS
Fresh e-NIT No: 24/IDK/2025-26

For and on behalf of the Lieutenant Governor, UT of J&K, e-tenders (in single cover system) are invited onpercentage basis from Govt. approved/ registered Gas companies/ Dealers for supply/providing of LPG filled Commercial Gas Cylindersfor Irrigation Division Kulgam for heating purpose during winter season 2025-26including all carriages(from Source of supply to Divisional Store of Irrigation Division Kulgam)

S. No	Description	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest Money in Rupees	Class of Contractor	Validity period
1.	supply/providing of LPG Filled Commercial Gas Cylinders of capacity 19 kgs(Net Weight (for heating purpose during the winter season 2025-26, including all transportation/carriages charges, loading/unloading etc (complete Job(from source of supply to Divisional store of Irrigation Division Kulgam	200/-	4000) -/ pledged to Executive Engineer ID Kulgam in the form of CDR/FDR) to be uploaded while bid submission.	Registered/ Govt. approved LPG supply dealers	Winter season 2025-26

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q ,(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates mentioned.

1.	Date of Issue of Tender Notice	12-12-2025
2.	Period of downloading of bidding documents	From 12-12-2025 09:00P.M
3.	Bid submission Start Date	12-12-2025 at 09:00 P.M
4.	Bid Submission End Date	17-12-2025 up to 03:00P.M
5.	Date & time of opening of Bids (Online)	17-12-2025 at 3.30PM in the Office of the Executive Engineer, Irrigation Division Kulgam.

Terms and conditions.:
1. The basic rate of each Fill/ refill shall be the Government .. approved rate)as notified by the respective oil company or other competent authority(applicable on the date of delivery)inclusive of all carriage/ conveyance charges.(
2. The bidders shall quote a uniform percentage rebate per Fill/ refill on the said government approved rate and the bidder offering maximum percentage rebate shall be declared as lowest)L1.(
3. The quoted rebate percentage shall remain firm and unaltered during the entire contract period, irrespective of any revision)increase/ decrease(in Government rates.
4. Payments shall be made as per actual verified quantity received, at the applicable Government rate minus the accepted rebate percentage.
5. Payment shall be made only after release of funds by the Competent authority.
6. The agency shall ensure supply of authorized and safety-certified LPG cylinders only.
7. The department reserves the right to increase or decrease the quantity as per requirement.
8. Delayed or partial deliveries may invite penalty as per departmental norms or even termination of contract.
9. The contract shall remain valid for winter season 2025-26, unless extended or terminated earlier.
10. Disputes(if any(shall be subject to the jurisdiction of Hon,ble Courts at District Kulgam only.
11. The undersigned reserves the right to reject any or all bids without assigning any reason thereof.
12. Other terms & conditions shall be the same as laid down in the PWD Form-25 double

Documents to be uploaded
i. Valid authorization Certificate from HPCL/BPCL/IOCL.
ii. GST Registration Certificate and Account Number linked to it)payment will be made to this A/C No only.(
iii. Valid original Treasury Challan)MH-0702(as proof of payment of cost of tender document.
iv. Earnest Money in the shape of CDR/FDR in favour of Executive Engineer Irrigation Division Kulgam
v. Contact Details of authorized representative.

NO:-IID Dated.:

Sd/-(Er Faisal Farooq)
Executive Engineer
Irrigation Division Kulgam

DIPK No: 8967/25

IN THE COURT OF ADDITIONAL SESSIONS TADA POTA SPECIAL JUDGE DESIGNATED UNDER NIA ACT SRINAGAR

CNR No. JKSC01-004035-2025
Filing No. 4035/2025
R.No. 694/2025
D.O.I-:03.12.2025
D.O.O-:06.12.2025
In the case of-:
UT of J&K in case RC No 03/2025 U/Sis: 13,16,17,18,18-B,19,20,23,39 and 40UAP Act, 61)2,(147,148,152,351)2(BNS, 7/25,7/27 Arms Act and 4/5 Explosive Substances Act of P/S CI/SIA kashmir.
V/S
Arif ul Nisar and others.
Accused persons
In the matter of-: Application liar the issuance of proclamation order under Sec 84/ BNSS against the absconding accused Dr. Muzaffar Ahmad Rather S/o Abdul Majeed Rather R/o 151 Wanpora Choimola Qazigund.

PROCLAMATION U/Sec 84 of BNSS

Whereas a complaint has been made before me that Dr. Muzaffar Ahmad Rather Abdul Majeed Rather R/o 151 Wanpora Choimola Qazigund has committed the punishable under section 13.16.17.18.18-B-13.19.20.23.39and -40 UAP Act. 61)2(147.148 152.351)2(BNS. 7/25.7/27 Arms Act and 4/5 Explosive Substances Act of P/S CI/SIA Kashmir and it has been returned to warrant of arrest thereupon issued that the said Dr. Muzaffar Ahmad Rather cannot he round, and whereas it has been shown to my Sinitill1C11011 that the said Dr. Muzaffar Ahniad Rather has absconded.
Proclamation is hereby made that the said Dr. accused Dr. Muzaffar Ahmad Rather Abdul Majeed Rather R/o 151 Wanpora Choimola Qazigund. is required to appear before this court on 18.01.2026 at 10:00 am sharp to answer the complaint.
Given under my hand and seal of this court today on 06.12.2025 at Srinagar. announced 06.12.2025

Addl. Sessions Judge
TADA/POTA Spl. Judge Designated
under NIA Act Srinagar

DIPK No: 8989/25

جسمانی اندرونی سوزش ختم کرنے والی چند بہترین غذائیں

جسمانی اندرونی جلن کو غذاؤں سے کم کیا جا سکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): انمول تحفہ ہے اور یہ ہمیں بڑی بیماریوں کی علامات سے بھی آگاہ کرتا ہے۔ ان میں سے ایک اندرونی جسمانی سوزش (انفلیمیشن) ہے جو امراضِ قلب سے لے کر کینسر تک کی وجہ بن سکتی ہے۔ تاہم بعض غذاؤں سے جسمانی جلن کم کرنے میں بہت مدد مل سکتی ہے۔ اگر چہ اندرونی جلن چوٹ یا زخم کے بعد ہو تو بہتر ہے کیونکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہاں خون کے سفید خلیات مرمت کے لیے سرگرم ہیں۔ تاہم طویل عرصے کے لیے بے وجہ جلن یا سوزش کسی خطرے کی علامت ہو سکتی ہے۔

صحت سے متعلق معتبر خبریں دینے والی ویب سائٹ پری وینشن نے سائنسی تحقیق کے تحت ایسے کئی پھل، سبزیوں اور غذاؤں کی فہرست دی ہے جو انفلیمیشن کم کر سکتے ہیں۔ اس طرح ہم کئی امراض سے بچ کر تندرست رہ سکتے ہیں۔

لوبیا

مختلف اقسام کی لوبیا فائبر سمیت کئی قدرتی قیمتی اجزا سے بھرپور ہوتی ہیں۔ لوبیا دنیا بھر میں کم کھائی جاتی ہیں اور اور ضروری ہے مرد **28** اور خواتین **25** گرام لوبیا روزانہ ضرور کھائیں۔ ان میں سبز، سرخ اور گہری کالی لوبیا اپنی غذا میں ضرور شامل رکھیں۔

شکرقندی

شکرقندی کا ہلکا نارنجی رنگ بتاتا ہے کہ اس میں پولی فینول بھرا ہے۔ یہ جادوئی کیمیائی اجزا ہیں جو بدن میں فری ریڈیکلز بننے سے ہونے والی سوزش کو روکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان میں ریشے کی بھرپور مقدار ہوتی ہے جو سوزش کو ٹھنڈا کرتی ہے۔

کھٹے میٹھے رس دار پھل

موسمی، کینو، کیوی، نارنجی اور ایسے دیگر پھل سٹرس فروٹ کے زمرے میں آتے ہیں۔ ان میں وٹامن سی کے علاوہ کئی کیمیائی اجزا ایسے ہیں جو بدن میں سوزش کا بٹن بند کر دیتے ہیں اور جسم کو پرسکون بناتے ہیں۔ مزیدار ذائقے کے علاوہ ان میں اینٹی آکسیڈنٹس بھی بھرا ہوتا ہے۔

ہرے پتے والی سبزیاں

پالک، کیل، سلاد کے پتے اور دیگر ہرے پتے والی سبزیوں کی افادیت ہم پہلے بھی بیان کر چکے ہیں۔ ان میں وٹامن اے، سی، ای اور کے کی اچھی مقدار موجود ہتی ہے جو معدے، چھاتی اور جلد کے سرطان سے بچاتی ہے اور دل کے امراض کو روکتی ہیں۔ سب سے بڑھ کر یہ اندرونی جلن کم کرتی ہیں۔

گری دار میوے

مونگ پھلی، بادام، اخروٹ اور پستے وغیرہ قدرت کا ایک بہترین خزانہ ہیں۔ اس کے علاوہ کدو اور سورج مکھی کے بیج بھی کسی طرح غذائیت سے کم نہیں۔ ایک جانب یہ بلڈ پریشر معمول پر رکھتے ہیں تو دوسری جانب ان میں فائبر کی اچھی مقدار موجود ہوتی ہے۔ اسی لیے ضروری ہے کہ دو بڑے چمچے بھر کر انہیں روزانہ کھائیں اور اپنے جسم کی اندرونی جلن کو دور کیجئے۔

فوری طور پر خون روکنے والی پٹی

نئی دہلی (ایم این این): نے ایک ایسی پٹی بنائی ہے جو چوٹ لگنے کے بعد بہنے والے خون کو فوری طور پر روک سکتی ہے۔ امریکا کی پین اسٹیٹ یونیورسٹی میں کیمیکل انجینئرنگ اور بائیو میڈیکل انجینئرنگ کے اسسٹنٹ پروفیسر عامر شیخی اور ان کے ساتھی سائنس دانوں کی جانب سے بنائی جانے والی اس پٹی کا نمونہ اپنے نئے مقالے میں پیش کیا گیا۔ پروفیسر عامر شیخی کے مطابق کثرت سے خون کا بہہ جانا انسانی صحت کے لیے ایک سنجیدہ نوعیت کا مسئلہ ہے۔ ایسی چوٹیں جس میں خون بہتا ہو، ان کے سبب ہونے والی اموات کی وجہ چوٹ کے بجائے اکثر خون کا زیادہ بہہ جانا ہوتی ہے۔ طبی میدان میں ایسے بائیو میٹریل کے استعمال کی ضرورت ہے جو فوری طور پر چوٹ سے بہنے والے خون کو جما سکیں۔ عامر شیخی کی اس ہیمو اسٹیٹک (خون کو بہنے سے روکنے والا عمل) مائیکرو نیڈل ٹیکنالوجی کو فوری خون روکنے کے لیے روایتی چپکنے والی پٹیوں کی طرح لگایا جا سکتا ہے۔ پٹی پر موجود جراثیم سے پاک اور خون میں گھل جانے والی چھوٹی چھوٹی سوئیوں کا مجموعہ پٹی کی سطح کا خون سے رابطہ بڑھاتا ہے اور خون جمانے کے عمل کو تیز کرتا ہے۔ یہ سوئیاں جلد سے جڑ کر چپکنے کی خصوصیت بھی بڑھاتی ہیں تاکہ زخم کو بند کیا جا سکے۔ پروفیسر عامر شیخی کا کہنا تھا کہ شیشے کی تشتری میں کیے گئے تجربے میں ان سوئیوں نے خون جمنے کے وقت کو **11.5** منٹ سے کم کر کے **1.3** منٹ کر دیا اور چوہے کے خون بہتے جگر سے خون کا بہاؤ **90** فی صد تک کم کر دیا۔ یہ **10** منٹ زندگی اور موت کے درمیان فرق ہو سکتے ہیں۔ مائیکرو نیڈل ایرے (ایم این اے) کا موازنہ ہائیڈروجیل ٹیکنالوجی سے کیا جا سکتا ہے جس کا استعمال فی الحال اسپتالوں میں زخموں سے رستے خون کو روکنے کے لیے کیا جا رہا ہے لیکن ہائیڈروجیل کے استعمال کے لیے تیاری اور طبی مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ عامر شیخی کے مطابق پہلے سے تیار شدہ چھوٹی سوئیوں والی اس پٹی کو خون روکنے کے لیے کوئی بھی آسانی سے استعمال کر سکتا ہے۔ اس پٹی کو بنانے کے بعد محققین اب اس کو مارکیٹ میں متعارف کرانے کے لیے کام کر رہے ہیں ساتھ ہی اس ٹیکنالوجی کو مزید آزمائشوں سے گزارنے کا بھی منصوبہ رکھتے ہیں۔

سرد اور گرد آلود ہواؤں سے موسمی بخار؛ دنیا میں بچے اور بزرگ زیادہ متاثر

نئی دہلی (ایم این این): آلودہ ہوائیں چلتے ہی شہری بالخصوص بچے اور بزرگ موسمی بخار میں مبتلا ہونے لگے ہیں جس کے باعث سرکاری اور نجی اسپتالوں میں نزلا، کھانسی، نمونیا اور سانس کے امراض میں اضافہ ہو رہا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق کراچی کے اسپتالوں میں **25** فیصد مریض موسمی بخار کی شکایت کے ساتھ اسپتال آرہے ہیں جبکہ اسپتال میں **10** سے **15** فیصد اضافہ ایسے مریضوں میں ہوا ہے جن کو پہلے سے سانس کا مرض یا کولڈ الرجی ہے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ چار ہفتوں سے کراچی میں صبح اور رات کے اوقات میں درجہ حرارت کم ہوتا ہے، جس کی وجہ سے اسکول جانے والے بچے نزلا، زکام، کھانسی اور موسمی بخار میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ ڈاکٹرز کے مطابق اسپتال میں نمونیا کے بھی معمول سے زائد کیسز رپورٹ ہو رہے ہیں، **6** سو سے زائد او پی میں سے تقریباً **200** مریض موسمی بخار کی شکایت وعلامات کے ساتھ اسپتال آرہے ہیں۔ ڈاکٹرز نے ہدایت کی کہ بچوں اور بزرگ گرم کپڑوں کا استعمال کریں اور خاص طور پر سروں کو ڈھک کر باہر نکالیں، گرم مشروبات کا استعمال بھی سینے کو گرم رکھنے میں مفید ثابت ہو سکتا ہے، سڑکوں پر ماسک پہننے سے سانس کے مرض میں مبتلا افراد دھول، مٹی اور گرد آلود آب وہوا سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

کام کا تناؤ ہے تو عطرِ گلاب سونگھئے

گلاب کا عطر کام کے دوران ذہنی تناؤ کم کرنے بہت مددگار ثابت ہو سکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): اروما تھراپی (معالجاتی خوشبویات) کی اہمیت پر تحقیق کے بعد کہا ہے کہ دفاتر اور مصروف کاروباری جگہوں پر اگر تناؤ کا سامنا ہو تو ایک سادہ نسخہ آزما کر مزاج بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے دفتر میں گلاب کے عطر کی ایک شیشی رکھنا ہوگی۔ اس ضمن میں مصروف ترین ہسپتالوں میں کام کرنے والے نرسوں کے گلے میں عطر والے لاکٹ پہنائے گئے جس سے گلاب کی خوشبو کے بخارات ان کی ناک تک پہنچ رہے تھے۔ عطر والا ہار پہننے والی نرسوں نے بتایا کہ کام کے دوران کا ذہنی تناؤ کم ہو کر صرف دسویں حصے کے برابر رہ گیا۔ عطر کو جتنا سونگھا گیا ان کا اسٹریس اتنا ہی کم ہونا شروع ہوا۔ ایران میں جامعہ سمنان برائے طبی تحقیق کے ماہرین نے سینکڑوں برس سے آزمودہ عطر گلاب کے انسانی تجربات کئے ہیں اور انہیں ڈپریشن اور ذہنی تناؤ میں بہت بہتر پایا ہے۔ ان کے مطابق عطرِ گلاب دردِ سر، اعصابی تناؤ اور دیگر امراض میں بھی بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ دوسری جانب خود ایران میں اعلیٰ معیار کا عطرِ گلاب بھی بنایا جاتا ہے۔ اگرچہ بعض مطالعات سے اس کے خاص فوائد نہیں ملے لیکن جامعہ سمنان کے محسن ایمادی خلف اور ان کے ساتھیوں نے ایران کے دو مصروف ترین ہسپتالوں میں **118** نرسوں اور ڈاکٹروں پر اس عطر کو آزمایا ہے۔ تمام رضاکاروں کو تین حصوں میں بانٹا گیا۔ ان میں ایک گروپ کو تلوں کا تیل، دوسرے کو لیونڈر عطر اور تیسرے گروپ کو عطر گلاب لگایا گیا۔ اس کے لیے ایک خاص ٹیوب میں ں صف ملی لیٹر تیل بھر کر گلے میں پہنایا گیا تا کہ اسٹاف اسے سونگھتے رہیں۔ اس کے بعد شرکا سے سوالنامے بھروائے گئے۔ جن افراد کو گلاب کا عطر دیا گیا ان کے تناؤ میں بہت کمی واقع ہوئی اور انہوں نے کام کے تلخ تجربات کے دوران بھی مسرور انداز میں کام کیا۔ یہ تحقیق سائنس اینڈ ہیلنگ نامی جرنل میں شائع ہوئی ہے۔ ماہرین کے مطابق گلاب کے عطر کے مثبت افراد دو ہفتے بعد ہی سامنے آنے لگتے ہیں۔

ورزش میں پٹھوں کی مضبوطی کے لیے چقندر کا رس آزمائیں

چقندر کا رس پینے سے پٹھوں کی تکلیف کم ہوتی ہے اور ان کی صلاحیت بھی بڑھ جاتی ہے

نئی دہلی (ایم این این): اٹھانے والے نوجوان اپنے پٹھوں کی مضبوطی اور افزائش کے لیے پروٹین یا اس کے سپلیمنٹ استعمال کرتے ہیں۔ اب ماہرین کا اصرار ہے کہ چقندر کا رس کسی منفی اثر کے بغیر عین یہی کردار ادا کر سکتا ہے۔ برطانیہ کی جامعہ ایکسیٹر کے سائنسدانوں کے مطابق چقندر میں کئی طرح کے نائٹریٹ پائے جاتے ہیں جو دوران ورزش پٹھوں کو مناسب قوت فراہم دیتے ہیں۔ تحقیق کے مطابق یہ نہ صرف جسمانی قوت بڑھاتے ہیں بلکہ سخت ورزش کے قابل بھی بناتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ چقندر کے نائٹریٹ جسم میں جاتے ہی نائٹرک آکسائیڈ میں بدل جاتے ہیں اور اب تک اس پورے عمل کو درست سمجھا ہی نہیں کیا گیا ہے۔ اس کے لیے دس رضاکاروں کو چقندر کا نائٹریٹ دیا گیا اور ان کے لعاب، خون، پٹھوں اور پیشاب میں اس کی مقدار نوٹ کی گئی۔ ان میں سے ہر ایک شخص کو ٹانگوں کی ایسی ورزش کرائی گئی جو سخت تھی اور اس کی حد کو بھی ناپا گیا۔ ماہرین نے نائٹریٹ دینے کے بعد رضاکاروں کو کئی طرح کی ورزشیں کرائیں اور ان کے پٹھوں کی قوت میں سات فیصد اضافہ نوٹ کیا۔ تحقیق میں شامل سائنسداں، اینڈی جونز نے کہا کہ سائنسی طور پر چقندر میں موجود نائٹریٹ سے پٹھوں کی مضبوطی اور کارکردگی کے درمیان اہم تعلق سامنے آگیا ہے۔ اس کے علاوہ پٹھوں میں بھی نائٹریٹ کا نفوذ بڑھتا ہوا دیکھا گیا ہے۔ دوسری جانب ماہرین نے چوٹ اور پٹھوں کی اینٹھن میں بھی چقندر کا رس استعمال کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

عالمی معیشت سے 70 ہزار گنا قیمتی سیارچے پر ناسا خلائی جہاز روانہ کرے گا

ناسا کا سائیکے مشن 2029 میں اس اہم سیارچے پر اترے گا

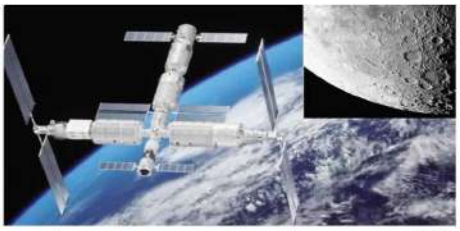

نئی دہلی (ایم این این): اہم سیارچے (ایسٹرائڈ) کی جانب خلائی جہاز بھیجنے کا اعلان کیا ہے اور کہا جا رہا ہے کہ اس سیارچے پر قیمتی دھاتوں کی کل قدر پورے کرہ ارض کی مجموعی سالانہ معیشت سے بھی **70** ہزار گنا زائد ہے۔ اگرچہ ناسا سال **2017** سے اس سیارچے کے قریب اپنا خلائی جہاز بھیجنے کا خواہاں رہا تاہم یہ منصوبہ کئی مرتبہ تعطل کا شکار رہا۔ اس شہابیے کا نام **16** سائیکے ہے اور توقع ہے کہ اس سال اکتوبر میں ایک خلائی جہاز سائیکے کی جانب روانہ کیا جائے گا۔ ایک طویل سفر کے بعد اگست **2029** میں وہ سیارچے تک اتر جائے گا۔ اطالوی فلکیات داں اینی بیل ڈی گیسپارس نے اسے **1852** میں دریافت کیا تھا جو آلو کی شکل کا ایک ناکام سیارہ بھی ہے۔ اس کا رقبہ **140** میل ہے۔ واضح رہے کہ یہ مریخ اور مشتری کے درمیان مشہور سیارچی پٹی کے درمیان موجود ہے۔ **2020** میں امریکی تحقیق سے معلوم ہوا کہ یہ جست (نکل) اور فولاد سے بنا ہے اور دیگر قیمتی دھاتیں بھی موجود ہیں جبکہ اکثر سیارچے چٹان اور برف سے بنے ہوتے ہیں۔ ناسا کی ماہر لنڈی ایلکنس کے مطابق اس میں موجود فولاد اور دیگر قیمتی دھاتوں کی قیمت دس ہزار کواڈریلین ڈالر کے برابر ہے۔ تاہم سائنسدانوں کا ایک دوسرا گروہ اسے اتنا قیمتی نہیں کہتا۔ یہی وجہ ہے کہ ناسا نے اس بحث کو ختم کرنے کے لیے اس کی جانب خلائی جہاز بھیجنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ لیکن ماہرین نے نزدیک سونے چاندی سے زیادہ اس کی سائنسی راز اہمیت رکھتے ہیں۔

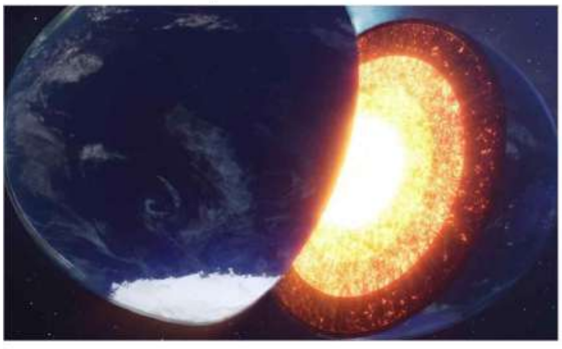

زمین کے اندرونی مرکز کے گھماؤ کی سمت پلٹنے کا انکشاف

نئی دہلی (ایم این این): ہوا ہے کہ زمین کے اندرونی مرکز نے ممکنہ طور گھومنا بند کرتے ہوئے الٹی سمت میں گھومنا شروع کر دیا ہے۔ جرنل نیچر جیو سائنس میں شائع ہونے والی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ یہ تحقیق زمین کی گہرائیوں میں ہونے والے عملیوں کے زمین کی سطح پر پڑنے والے اثرات، بشمول دن کے دورانیے کے، کی سمجھ کو بہتر بنائے گی۔ اس سے قبل ہونے والی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی تھی کہ زمین کی سب سے اندرونی جہت کو ایک بیرونی مائع تہہ باقی زمین سے علیحدہ کرتی ہے۔ اس کی مقناطیسی فیلڈ اندرونی تہہ کے گھومنے سمیت مینٹل کے کششِ ثقل کے اثرات کا سبب بنتی ہے۔ گزشتہ مطالعوں میں زمین کے اندر سے آنے والی زلزلے کی لہروں کے تکرار کے درمیان وقت میں تبدیلی کی بنا پر بھی یہی نتیجہ اخذ کیا جا چکا ہے کہ ان لہروں کو اندرونی مرکز سے بھی اس ہی راستے سے گزرنا چاہیئے۔ تاہم، اندرونی مرکز کے گھومنے کی رفتار مبہم رہی ہے۔ اس نئی تحقیق کے لیے محققین نے **1960** سے زمین کے اندرونی مرکز کے مساوی رستوں سے گزرنے والی زلزلے کی لہروں کا جائزہ لیا۔ سائنس دانوں نے ان لہروں کے خم اور ان لہروں کے درمیان وقت میں فرق کا جائزہ لیا۔ محققین نے کے مشاہدے میں یہ بات آئی کہ **2009** کے بعد سے زلزلوں کی ان لہروں کے راستوں میں معمولی سی تبدیلی ہوئی ہے۔ تحقیق کے نتائج اس خیال کی جانب اشارہ کرتے ہیں زمین کے اندرونی مرکز نے گھومنا بند کر دیا ہے۔ اس کا تعلق ممکنہ طور پر اندرونی مرکز کے گھومنے کی سمت پلٹنے سے ہو سکتا ہے۔ تحقیق کے مطابق ان تبدیلیوں کا تعلق سطح زمین پر ہونے والے معاملات، جیسے کہ دن کے دورانیے، سے ہوتا ہے۔

کوہلی 15 سال بعد وجے ہزارے ٹورنامنٹ میں کھیلیں گے

نئی دہلی (ایم این این): کوہلی نے حال ہی میں دہلی کرکٹ اسوسی ایشن کو اپنی دستیابی کے بارے میں مطلع کیا، جس کے بعد ۱۵ سال بعد دہلی کیلئے وجے ہزارے ٹرافی میں ان کی واپسی ہونے جا رہی ہے۔ انہوں نے آخری بار ۲۰۱۰ء میں سروسیز کے خلاف اس ٹورنامنٹ میں شرکت کی تھی اور اس سیزن میں دہلی کی طرف سے رنجی ٹرافی کا میچ بھی کھیل چکے ہیں۔ کوہلی اور روہت شرما، جو ہندوستان کی ٹیسٹ اور ٹی ۲۰ ٹیم سے ریٹائرمنٹ لے چکے ہیں، اب صرف ون ڈے فارمیٹ میں قومی ٹیم کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے تمام فٹ کھلاڑیوں کو ہدایت دی ہے کہ جو دوسرے ٹورنامنٹس میں شامل نہیں ہیں، وہ گھریلو مقابلوں میں حصہ لیں، جس سے کوہلی کے شامل ہونے کا راستہ صاف ہوگیا ہے۔ دہلی کے تمام سات میچوں کی میزبانی بنگلورو کرے گا، جن میں دو میچ چناسوامی اسٹیڈیم اور پانچ الور میں ہوں گے۔ ٹیم اپنی مہم کا آغاز آندھرا پردیش کے خلاف کرے گی۔ جنوبی افریقہ کے خلاف تین میچوں کی ون ڈے سیریز میں شاندار کارکردگی کے بعد کوہلی اب اس ٹورنامنٹ میں آرہے ہیں۔ انہوں نے دو سنچریوں اور ایک ناٹ آؤٹ نصف سنچری سمیت ۳۰۲ رن بنائے تھے اور پلیئر آف دی سیریز کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ کوہلی ۲۰۲۵ء میں ۱۳ ون ڈے میچوں میں ۶۵۱ رن کے ساتھ رننگ میں دوسرے نمبر پر ہیں۔ میلبورن اسٹارس کے تیز گیند باز حارث روف کا کہنا ہے کہ بابر اعظم اور محمد رضوان کے خلاف گیند بازی ہمیشہ منفرد تجربہ ہوتی ہے اور اس بار بھی وہ انہیں جلد آوٹ کرنے کا عزم رکھتے ہیں۔ آسٹریلیا میں پریس کانفرنس کے دوران انہوں نے کہا کہ بی بی ایل میں پاکستانی کرکٹرز کا ٹاپ کیٹیگری میں شامل ہونا فخر کی بات ہے، جبکہ ایشیا بھر کے شائقین اس لیگ کے لیے خاصے پُرجوش دکھائی دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آسٹریلین کنڈیشنز میں گیند بازی کروانا چیلنجنگ ہے، کسی کھلاڑی کو بگ بیش میں کھیلنے کے لیے تجویز نہیں دی۔ ان کا کہنا تھا کہ بگ بیش میں پہلی بار اتنے زیادہ پاکستانی کھلاڑی ایک ساتھ نظر آرہے ہیں، بگ بیش پاکستانی کھلاڑیوں کے لیے سیکھنے کا موقع ہے۔ میلبورن اسٹارز کو فالو کرتا ہوں، اس سال جیتنے کی کوشش کریں گے، میلبورن اسٹارز کے لیے بگ بیش کے لیے مکمل دستیاب ہوں۔

یوئیفا چمپئن لیگ میں مانچسٹر سٹی نے رئیل میڈرڈ کو شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): سیلٹا ویگو برنابیو میں رئیل میڈرڈ کو سیلٹا ویگو کے خلاف پچھلے میچ میں شکست ملنے کے بعد، کوچ ژابی الونسو کے مستقبل پر سوالات مزید تیز ہوگئے تھے۔ چمپئن لیگ میں مانچسٹر سٹی کے خلاف یہ میچ ان کیلئے ایک سخت امتحان سمجھا جا رہا تھا لیکن ہسپانوی کوچ ایک بار پھر ٹیم کو فتح دلانے میں ناکام رہے۔ ہوم گراونڈ پر ابتدائی برتری حاصل کرنے کے باوجود، رئیل میڈرڈ ایک کے مقابلے ۲ گول سے ہار گیا، جبکہ مانچسٹر سٹی نے اس جیت کے ساتھ ٹاپ۔۴ میں اپنی جگہ یقینی بنالی ہے۔ ۶ میچوں میں مانچسٹر سٹی کی یہ چوتھی جیت ہے اور ۱۳ پوائنٹس کے ساتھ وہ ٹیبل میں چوتھے نمبر پر پہنچ گیا ہے۔ وہیں رئیل میڈرڈ ایک ڈرا اور دوسری ہار کے بعد ۱۲ پوائنٹس کے ساتھ ساتویں نمبر پر پھسل گیا۔ اس میچ سے پہلے توجہ کیلیان ایمباپے اور ارلنگ ہالینڈ کے درمیان ممکنہ مقابلے پر مرکوز تھی لیکن انگلی اور پٹھوں کی چوٹ کی وجہ سے ایمباپے پورے میچ میں بینچ پر بیٹھے رہے۔ دوسری طرف ہالینڈ نے اپنے ۵۰ویں چمپئن لیگ میچ میں اپنا ۵۱واں گول کرتے ہوئے توقع کے مطابق کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ میچ کا آغاز رئیل میڈرڈ کے غلبے کے ساتھ ہوا۔ تیسرے منٹ میں انہیں پنالٹی ملی لیکن وی اے آر نے فیصلہ پلٹ دیا اور ٹیم کو صرف فری کک ملی، جسے سٹی کے دفاعی کھلاڑیوں نے روک دیا۔ ونیسیس جونیئر نے کئی بار جارحانہ کوششیں کیں لیکن گیند میٹ تک نہیں پہنچ سکی۔ ۲۸ویں منٹ میں رئیل میڈرڈ کو اس وقت برتری ملی جب روڈریگو کا کراس نیٹ میں چلا گیا۔ یہ ان کا ۳۳ میچوں میں پہلا گول تھا۔ تاہم، مانچسٹر سٹی نے صرف ۶ منٹ بعد برابری حاصل کر لی۔ ریان شیرکی کے کراس پر جوسکو ژیورڈیئر کے ہیڈر کو کرٹوا نے روک لیا، لیکن نکو اوریلی نے ریباونڈ پر گول کر دیا۔

فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء: ٹکٹ کی قیمت آسمان چھو رہی ہے

نئی دہلی (ایم این این): ۲۰۲۶ء کے ورلڈ کپ کے ٹکٹوں کی قیمتوں کی تفصیلات نے پورے یورپ میں غم و غصے کو جنم دینے کے بعد فیفا کو بڑے پرستار گروپس کی جانب سے شدید تنقید کا سامنا ہے۔ کروشین فٹ بال فیڈریشن کی طرف سے شائع کردہ معلومات کے مطابق، نیو جرسی کے میٹ لائف اسٹیڈیم میں ورلڈ کپ فائنل کے سب سے سستے ٹکٹ کی قیمت ۴۱۸۵ ڈالرس ہوگی۔ یہ قطر میں ۲۰۲۲ء ورلڈ کپ کے آخری مراحل میں شرکت کے لیے شائقین کی جانب سے مبینہ طور پر ادا کی جانے والی رقم سے ۵ گنا زیادہ ہے۔ فٹبال سپورٹرز یورپ (ایف ایس ای)، ایک گروپ جو پورے براعظم میں شائقین کی نمائندگی کرتا ہے، نے قیمتوں کے ڈھانچے کو بھتہ خوری قرار دیا اور اسے وفادار حامیوں کی یادگار غداری قرار دیا۔ ایف ایس ای نے اپنی ویب سائٹ پر ایک بیان میں کہا کہ "فٹبال سپورٹرز یورپ فیفا کی جانب سے اگلے سال ہونے والے فیفا ورلڈ کپ کے لیے سب سے زیادہ سرشار حامیوں پر ٹکٹوں کی قیمتوں سے حیران ہیں۔ فیڈریشن کے شائع کردہ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ایک پرستار جو اپنی قومی ٹیم کو گروپ مرحلے سے فائنل تک فالو کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اسے صرف میچ کے ٹکٹوں کے لیے کم از کم ۶۹۰۰ ادا کرنے ہوں گے۔ تین میزبان ممالک، ریاستہائے متحدہ، کینیڈا اور میکسیکو میں سفر اور رہائش، مجموعی لاگت کو کہیں زیادہ بڑھا سکتی ہے۔ فٹبال اسوسی ایشن کی جانب سے سرکاری قیمت کی تفصیلات موصول ہونے کے بعد انگلینڈ کے شائقین نے بھی شدید ردعمل کا اظہار کیا۔

ڈیوون کونوے اور مچل کی نصف سنچریاں، نیوزی لینڈ کو برتری حاصل

نئی دہلی (ایم این این): ڈیوون کونوے (۶۰ رن) اور مچل ہے (۶۱ رن) کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت نیوزی لینڈ نے دوسرے ٹیسٹ کے دوسرے دن پہلی اننگز میں ۲۷۸ رنز بنا کر ۷۳ رنز کی اہم برتری حاصل کر لی۔ دن کے اختتام تک کیوی بولرز نے ویسٹ انڈیز کی دوسری اننگز میں صرف ۳۲ رنز پر دو اہم وکٹ حاصل کر کے میچ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی ہے۔ نیوزی لینڈ نے اپنے گزشتہ روز کے ۲۴ رنز بغیر نقصان کے اسکور سے کھیل کا آغاز کیا۔ صبح کے سیشن میں پہلا نقصان ٹام لاتھم (۱۱) کی صورت میں ہوا جنہیں کیمر روچ نے بولڈ کیا۔

ویبھو کی ریکارڈ سنچری، ہندوستان نے یو اے ای کو شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): ویبھو سوریہ ونشی (۱۷۱ رن) کی شاندار سنچری اور ایرون جارج (۶۹ رن) اور وہان ملہوترا (۶۹ رن اور ایک وکٹ) کے زبردست مظاہروں کے باعث جمعہ کے روز ہندوستان نے انڈر ۱۹ ایشیا کپ کے گروپ اے کے پہلے میچ میں متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کو ۲۳۴ رن سے شکست دی۔ ۴۳۴ رنز کے بڑے ہدف کا تعاقب کرنے اتری یو اے ای کی ٹیم، پرتھوی مدھو نے ۸۷ گیندوں پر ۵۰ رن اور اُدیش سوری نے ۱۰۶ گیندوں پر ناٹ آوٹ ۷۸ رن کی جاندار اننگز کھیلیں، لیکن مقررہ ۵۰ اوورز میں صرف ۷ وکٹ پر ۱۹۹ رن ہی بنا پائی اور میچ ہار گئی۔ یو اے ای کی شروعات بہت خراب رہی اور اس نے ۳۵ رنز کے اسکور تک ۶ وکٹ گنوا دیے۔ شلوم ڈیسوزا (۴)، ایان مصباح (۳)، محمد ریان (۱۹)، نور اللہ ایوبی (۳) اور کپتان یائِتن کرن رائے (۱۷) رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ اس مشکل موقع پر پرتھوی مدھو اور اُدیش سوری نے اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں نے ساتویں وکٹ کے لیے ۸۵ رن کی شراکت قائم کی اور اپنی اپنی نصف سنچریاں مکمل کیں۔ صالح امین ۲۰ رن بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ ہندوستان کی طرف سے دیپیش دیویندرن نے دو وکٹ حاصل کیے۔ کشن سنگھ، ہینل پٹیل، کھلن پٹیل اور وہان ملہوترا نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل ٹاس جیت کر متحدہ عرب امارات نے پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری ہندوستانی ٹیم کی شروعات اچھی نہ رہی اور تیسرے ہی اوور میں کپتان آیوش مہاترے (۴) کا وکٹ گر گیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئے ایرن جارج نے ویبھو سوریہ ونشی کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان دوسرے وکٹ کے لیے ۲۱۲ رن کی شراکت قائم ہوئی۔ اس دوران ویبھو سوریہ ونشی نے زوردار بلے بازی کرتے ہوئے صرف ۵۶ گیندوں میں اپنی سنچری مکمل کی۔ ایرن جارج نے بھی اپنی نصف سنچری اسکور کی۔ ۲۸ویں اوور میں یائِتن رائے نے ایرن جارج کو آوٹ کر کے اس شراکت کو توڑ دیا۔

فارمولا وَن کے ڈرائیورس دولت سے مالا مال

نئی دہلی (ایم این این): کھیلوں کی دنیا اب اربوں کے کاروبار پر فخر کرتی ہے۔ فارمولا وَن ریسنگ دنیا کے مہنگے ترین اور مہنگے کھیلوں میں سے ایک ہے۔ فارمولا وَن صرف ریسنگ کے بارے میں نہیں ہے بلکہ بڑے معاہدوں، اسپانسرشپ اور برانڈ ڈیلز کے بارے میں بھی ہے۔ ۲۰۲۵ء میں بہت سے ایف وَن ڈرائیور بھی اچھی کمائی کر رہے ہیں۔ آیئے ایف وَن ڈرائیورس کی مجموعی مالیت کو دریافت کریں۔ تصاویر: انسٹاگرام اور آئی این این۔ لیوس ہملٹن   فارمولا وَن   ریسنگ کی دنیا کا ایک جانا پہچانا نام ہے۔ ان کی مجموعی مالیت ۴۴۳   ملین ڈالرس ہے، جو انہیں دنیا کا امیر ترین ایف وَن ڈرائیور بناتی ہے۔ سات بار کے عالمی چیمپئن لیوس ہملٹن   بھی اپنے کاروبار کے مالک ہیں اور فیشن کی دنیا سے وابستہ ہیں۔ 1 / 8 لیوس ہملٹن فارمولا وَن ریسنگ کی دنیا کا ایک جانا پہچانا نام ہے۔ ان کی مجموعی مالیت ۴۴۳ ملین ڈالرس ہے، جو انہیں دنیا کا امیر ترین ایف وَن ڈرائیور بناتی ہے۔ سات بار کے عالمی چیمپئن لیوس ہملٹن بھی اپنے کاروبار کے مالک ہیں اور فیشن کی دنیا سے وابستہ ہیں۔   فرنانڈو الونسو کی مجموعی مالیت تقریباً ۲۴۰ ملین ڈالرس ہے۔ فرنانڈو الونسو نے ۲۰ سال سے زیادہ عرصے سے فارمولا وَن ریسنگ میں حصہ لیا ہے۔ دو بار کے عالمی چیمپئن الونسو اس وقت آسٹن مارٹن ٹیم کی دوڑ میں شامل ہیں۔ 2 / 8 فرنانڈو الونسو کی مجموعی مالیت تقریباً ۲۴۰ ملین ڈالرس ہے۔ فرنانڈو الونسو نے ۲۰ سال سے زیادہ عرصے سے فارمولا وَن ریسنگ میں حصہ لیا ہے۔ دو بار کے عالمی چیمپئن الونسو اس وقت آسٹن مارٹن ٹیم کی دوڑ میں شامل ہیں۔ میکس ورسٹاپین کی مجموعی مالیت تقریباً ۲۱۷ ملین ڈالرس ہے۔ وہ چار بار کے عالمی چیمپئن ہے اور ۲۰۲۳-۲۴ء میں فارمولا وَن کا سب سے زیادہ کمانے والے ڈرائیور   تھے۔ ان کی اپنی ریسنگ کمپنی اور سم ریسنگ ٹیم میں بھی سرمایہ کاری ہے۔ 3 / 8 میکس ورسٹاپین کی مجموعی مالیت تقریباً ۲۱۷ ملین ڈالرس ہے۔ وہ چار بار کے عالمی چیمپئن ہے اور ۲۰۲۳-۲۴ء میں فارمولا وَن کا سب سے زیادہ کمانے والے ڈرائیور تھے۔

لیونل میسی کے کولکاتا پہنچنے پر شاہ رخ خان استقبال کریں گے

نئی دہلی (ایم این این): مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، بنگال کے سابق برانڈ ایمبیسیڈر اور بالی ووڈ کے مشہور اداکار شاہ رخ خان اور سابق ہندوستانی کپتان سوربھ گنگولی لیونل میسی کا ہفتے کے روز مغربی بنگال کے دارالحکومت میں استقبال کریں گے۔ لیونل میسی نے خود تصدیق کی ہے کہ وہ ۱۳ سے ۱۵ دسمبر ۲۰۲۵ء کے درمیان ہندوستان آرہے ہیں۔ وہ ۱۲ سے ۱۳ دسمبر کی شب دبئی کے راستے میامی سے اپنے پرائیویٹ جیٹ کے ذریعے کولکاتا ایئرپورٹ پر اتریں گے، ان کے ساتھ انٹر میامی کے کچھ ساتھی کھلاڑی بھی ہوں گے۔ لیونل میسی کا مجسمہ شہر کا ماحول میسی کی آمد کے پیش نظر بہت پُرجوش ہے۔ ہوائی اڈے سے لے کر اسٹیڈیم اور ای ایم بائی پاس کے ہوٹل تک سخت حفاظتی انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ اسٹیڈیم کے قریب آرٹسٹ مونٹی پال نے لیونل میسی کے اعزاز میں ۷۰ فٹ بلند اونچا مجسمہ تیار کیا ہے، جسے ریاستی فائر بریگیڈ کے وزیر سجیت بوس نے اسپانسر کیا ہے۔ توقع ہے کہ میسی اس مجسمے کا افتتاح کریں گے۔ یہ مجسمہ ۴۵ افراد کی ٹیم نے ۲۷ دن کی مسلسل محنت سے تیار کیا ہے۔ مجسمہ میسی کو فیفا ورلڈ کپ ٹرافی اٹھائے ہوئے دکھاتا ہے اور اسے کلکتہ کے سری بھومی اسپورٹنگ کلب نے لیک ٹاؤن، ساوتھ دم دم میں مکمل کیا ہے۔ منتظمین کے مطابق یہ دنیا میں کسی بھی فٹبالر کا سب سے اونچا مجسمہ ہے۔ بالی ووڈ فلم اسٹار اور کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے مالک شاہ رخ خان میسی سے ملنے کے لیے بے حد پُرجوش ہیں۔ میسی کو دنیا کے عظیم ترین فٹبالروں میں سے ایک مانا جاتا ہے۔ میسی ۱۴ سال بعد ایک بار پھر کولکاتا پہنچنے والے ہیں۔

میگھنا گلزار، حساس کہانیوں اور حقیقت پسند فلموں کی نمائندہ ہدایت کارہ

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی فلمی دنیا میں میگھنا گلزار ایک ایسا نام ہے جو کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ وہ نہ تو شور مچاتی ہیں، نہ ہی اپنی فلموں کے گرد مصنوعی ہائپ بناتی ہیں۔ ان کی شناخت اُن کی فلموں کے موضوعات سے قائم ہے یعنی گہرے، سچے، تلخ مگر انسانی تجربات سے بھرپور موضوعات۔ ۳۱ دسمبر ۱۹۷۳ء کو پیدا ہونے والی میگھنا، شاعر و ہدایت کار گلزار اور ممتاز اداکارہ راکھی کی اکلوتی بیٹی ہیں۔ ان کے گھر میں لفظوں کی خوشبو، ریاضت کی ثقافت اور فن کی خاموش عظمت بچپن ہی سے رچی بسی تھی۔ چائے کی بھاپ، میز پر پھیلے ہوئے کاغذ، والد کے قلم کی سرسراہٹ اور والدہ کی سنجیدہ مسکراہٹ... اُن کا بچپن انہی مناظر سے بنا۔ یہ وہ ماحول تھا جہاں فن ایک پیشہ نہیں بلکہ عبادت جیسا تھا۔ میگھنا نے فلم اور ادب دونوں سے اپنی تربیت حاصل کی۔

خاتون پہلوان ونیش پھوگاٹ نے ریٹائرمنٹ کا فیصلہ واپس لیا

نئی دہلی (ایم این این): تین بار کی اولمپین خواتین پہلوان ونیش پھوگاٹ نے جمعہ کو کشتی سے ریٹائرمنٹ لینے کے اپنے فیصلے کو واپس لے لیا ہے۔ پھوگاٹ نے ایک جذباتی سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعے ریٹائرمنٹ کے فیصلے کو واپس لینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اب ان کا ہدف لاس اینجلس ۲۰۲۸ء اولمپکس میں حصہ لینا ہے۔ گزشتہ سال ونیش پھوگاٹ نے پیرس ۲۰۲۴ء اولمپکس کے فوراً بعد ریٹائرمنٹ لے لیا تھا، ٹھیک ایک دن بعد جب انہیں سونے کے میڈل کے مقابلے کے لیے وزن زیادہ ہونے کی وجہ سے غیر اہل قرار دیا گیا تھا۔ ونیش پھوگاٹ فائنل سے باہر ہونے سے سخت مایوس تھیں۔ چنانچہ انہوں نے عجلت میں ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ تاہم اب انہوں نے اپنا فیصلہ واپس لے لیا ہے۔ پھوگاٹ نے آج سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ لوگ مجھ سے پوچھتے رہے کہ کیا پیرس میرے کیریئر کا اختتام ہے۔ طویل عرصے تک میرے پاس اس کا جواب نہیں تھا۔ مجھے میٹ سے، دباو سے، توقعات سے، یہاں تک کہ اپنی امنگوں سے بھی دور ہٹنے کی ضرورت تھی۔ اتنے سال میں پہلی بار، میں نے خود کو سانس لینے کی آزادی دی۔ انہوں نے کہا کہ "میں نے اپنے سفر کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے وقت لیا، اونچائیوں، دل ٹوٹنے کے لمحوں، قربانیوں اور ان پہلوؤں کو سمجھا جنہیں دنیا نے کبھی نہیں دیکھا۔ اور اسی خود احتسابی میں مجھے حقیقت کا پتہ چلا، کہ مجھے اب بھی اس کھیل سے محبت ہے۔ میں اب بھی مقابلہ کرنا چاہتی ہوں۔" ٹینس کے عظیم کھلاڑی راجر فیڈرر نے ریٹائرمنٹ کے تین سال بعد ایک بار پھر کورٹ میں واپسی کا اعلان کر دیا ہے۔ سوئٹزرلینڈ سے تعلق رکھنے والے ۴۴ سالہ فیڈرر آئندہ سال آسٹریلین اوپن کے دوران ایک خصوصی نمائشی میچ کھیلیں گے جس میں ان کے ساتھ تین سابق عالمی نمبر ون اسٹارز بھی شامل ہوں گے۔ ایونٹ منتظمین کے مطابق فیڈرر راڈ لیور ایرینا میں فیڈرر کو خراج عقیدت بھی پیش کیا جائے گا۔ سوئس اسٹار نے اپنے کریئر میں ۲۰ گرینڈ سلیم ٹائٹل جیتے، جن میں سے چھ آسٹریلین اوپن ٹائٹل ہیں۔ وہ اس نمائشی میچ میں چار مرتبہ کے آسٹریلین اوپن فاتح آندرے آگاسی اور آسٹریلیا کے اسٹارز پیٹ رافٹر اور لیٹن ہیوٹ کے ساتھ کورٹ میں اتریں گے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے صدیاں گزر گئیں جب میں نے آسٹریلین اوپن کو ہیپی سلیم کہا تھا۔ آج بھی اس نام کو سوچ کر میرے چہرے پر مسکراہٹ آجاتی ہے کیونکہ اس کورٹ پر میری بے شمار خوبصورت یادیں ہیں۔

سیلٹا ویگو سے شکست کے بعد رئیل میڈرڈ کے کئی کھلاڑیوں پر بدسلوکی کے الزامات

نئی دہلی (ایم این این): سیلٹا ویگو کے ہاتھوں شکست کے بعد رئیل میڈرڈ کے متعدد کھلاڑیوں کو ریفری کے ساتھ بدسلوکی اور غلط رویے پر اسپینش فٹبال فیڈریشن کی جانب سے سخت پابندیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ میچ کے دوران دوسرے ہاف میں ڈیفینڈر فران گارسیا، الوارو کاریراس اور فاورورڈ اینڈرک کو دکھائے گئے ریڈ کارڈز نے کلب کو بھاری نقصان پہنچایا ہے۔ فران گارسیا کو دو پیلے کارڈ ملنے کے بعد ریڈ کارڈ دکھا کر باہر کیا گیا تھا، جس پر ڈسپلنری کمیٹی نے ایک میچ کی پابندی عائد کی ہے۔ اب وہ اس ہفتے دیپورٹیو الاویس کے خلاف میچ میں ٹیم کی نمائندگی نہیں کر سکیں گے۔ اس کے برعکس، الوارو کاریراس کو دو میچوں کی معطلی کا سامنا ہے۔ انہیں ریفری کو باہر کیے جانے کے بعد ایریس مالیسی مو (تم بہت برے ہو) کہنے پر سزا دی گئی ہے۔ فارورڈ اینڈرک، جو میدان میں موجود ہی نہیں تھے، کو بھی ریڈ کارڈ دکھایا گیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,